ہفتہ وار

تصنیف

شیخ المشائخ امامِ وقت حضرت مولانا خواجہ **خان محمد** رحمۃ اللہ علیہ

کے خلیفۂ مجاز

پیرِ طریقت حضرت مولانا **مُحِبُّ اللہ** صاحب دامت برکاتہم العالیہ

خادم: خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ

و

نزد کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)

فون: 0092-824-411082 موبائل: 0302-3807299 0333-3807299

www.muhibullah.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی اَمَّا بَعۡدُ:

اھمیت دعا

بندہ ہر جہت سے اللہ تعالی کا محتاج ہے صحت و دولت کا، عافیت و ہدایت کا، دشمن سے حفاظت کا، آخرت میں جنت کا غرض ہر معاملہ میں بندہ اللہ کا محتاج ہے۔ اگر اللہ تعالی شفا یا دولت یا مصائب سے عافیت یا دشمن سے حفاظت یا دین پر استقامت یا آخرت میں جنت نہیں عطا فرماتے تو کون ہے ان مقاصد میں کامیابی دینے والا؟ مخلوق کے ہاتھ میں اگر خیر ہوتی ڈاکٹر کو موت اور بیماری نہ آتی، دولت مند کو غربت نہ آتی، سردار افسر اور بادشاہ کو ذلالت اور مغلوبیت نہیں آتی۔ تو پتہ چلا کہ مخلوق کے ہاتھ میں نہ خیر ہے نہ شر۔ خیر، شر کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالی ہی ہیں جس کو خیر دیتا ہے روکنے والا کوئی نہیں ہوتا، جس کے لئے شر کا فیصلہ کرلے پھر اس شر کو دور کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ لہذا ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ شب و روز اللہ تعالی کی طرف متوجہ رہنا چاہیئے اللہ تعالی سے مانگنا چاہیئے۔ اللہ تعالی کے دربار میں عجز اور بندگی اور محتاجی کو پیش کرنا چاہیئے حدیث شریف میں ہے الدعا مخ العباد دعا عبادت کا مغز ہے۔

قرآن پاک میں ہے اذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوت الدعی اذا دعانی (ترجمہ) اور جب تجھ سے پوچھیں میرے بندے مجھ کو سو میں تو قریب ہوں قبول کرتا ہوں دعا مانگنے والے کی دعا کو جب مجھ سے دعا مانگے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الدعا مخ العباد دعا عبادت کا مغز ہے یعنی عبادات کا مقصد یہ ہے کہ اپنے آپ کو اللہ تعالی کے سامنے انتہائی عاجز ذلیل اور محتاج ظاہر کرتا ہے اور اللہ تعالی کو بڑی قدرت بڑی عزت والا اور مشکل کشا سمجھتا ہے۔اسی طرح دعا کرنے میں اپنے آپ کو انتہائی عاجز ذلیل اور محتاج اللہ تعالی کے سامنے پیش کرتا ہے اور اللہ تعالی کو بڑی قدرت بڑے رحم والا مہربان اور مشکل کشا سمجھتا ہے اور اپنے مقاصد میں دعا پیش کرتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔(ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ تعالی کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے اس سے دعا کریں اور مانگیں۔اس بات کا انتظار کرنا کہ وہ بلا اور پریشانی کو اپنے کرم سے دور فرمائے گا اعلی درجہ کی عبادت ہے۔(ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہاری حفاظت کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے وہ یہ ہے کہ اپنے

اللہ تعالی سے دعا کیا کرو رات دن میں کیونکہ دعا مومن کا ہتھیار ہے (مسند ابو یعلی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ چاہتا ہے کہ اس کی پریشانی کے وقت اس کی دعا قبول ہو اس کو فراخی کے وقت میں اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے رہنا چاہئے۔ (ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کے ہاں کوئی چیز اور عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔ (ترمذی شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالی سے نہ مانگے اللہ تعالی اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پروردگار میں غایت درجہ کی صفت حیا وکرم ہے جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے کہ وہ ان کو خالی واپس کردے۔ (ترمذی شریف، ابوداؤد شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی معمولی چیز جوتے کا تسمہ وغیرہ کے لئے بھی اللہ تعالی سے سوال کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت ہے کہ رات کے آخری تہائی حصہ میں اللہ تعالی آسمان دنیا کی طرف) بلا کیف (نزول فرماتے ہیں اور ان کی طرف سے اعلان ہوتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو عطا کروں اور کوئی ہے بخشش طلب کرنے والا کہ میں اس کی بخشش کا فیصلہ کروں کوئی ہے مجھ سے دعا کرنے والا کہ

میں اس کی دعا قبول کروں (مسلم شریف)

لہذا بندہ ناچیز محبّ اللہ عفی عنہ نے دعاؤں اور مناجات کے بارے میں دعاؤں کا مجموعہ تیار کیا اور اس کتاب کا نام **دعاء حضور القلب** ہے۔اس میں اللہ تعالی کے اسما مبارکہ اور صفات جلیلہ کے ذریعہ سے اللہ تعالی کو پکارنا ہے اور چالیس سے زائد ربنا یا رب کی پکار سے پکارنا ہے جو ساری قرآنی دعائیں ہیں۔بعض علما کرام کے نزدیک (ربنا) اسم اعظم ہے اس لفظ کا معنی ہے کہ ہمیں کامیاب اور عجیب طریقہ سے پالنے والا۔ناپاک قطرہ سے ماں کے پیٹ میں آنکھ، کان، دل، دماغ ،معدہ، گردہ وغیرہ وغیرہ کے ساتھ بغیر کسی ڈاکٹر کمپیوٹر اسباب کے اپنی قدرت کاملہ اور رحمت عجیبہ سے بنایا اور دنیا کے معاشرہ میں باہر لایا موت تک کھانے پینے، بیوی ،بچے ،راحت، صحت، روشنی ،اندھیری ،گرمی ،سردی ،ہوا، پانی عقل سے بالاتر اللہ تعالی نے انتظامات بنائے ہیں۔ یہ رب کے معنی میں آتا ہے۔تو چالیس سے زیادہ ربنا میں اسی پالنے کو اشارہ اور قرآنی دعائیں بھی شامل ہیں۔اسی طرح احادیث مبارکہ کی دعائیں بھی ہر منزل کے ساتھ مختلف قسم کی شامل کی ہیں۔ اللہ تعالی اس کتاب دعا حضور قلب کو اپنے حضور دائمی اور رضا مندی کا واسطہ بنا دیں، اور دنیا آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنا دیں اور ہر روز پڑھنے کی توفیق نصیب کرے بندہ ناچیز محبّ اللہ عفی عنہ کے لئے اور عام ایمان والوں کے لئے۔آمین اور انکے لئے بھی جو آمین کہیں۔

مختصر تعارف دعاء حضور القلب

اس وظیفہ **دعاء حضور القلب** کی ہر منزل کی ابتدا میں اللہ جل جلالہ کو ایسی عجیب صفات مقدسہ سے پکارا گیا ہے کہ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالی کے ساتھ دل میں خاص قسم کا حضور و یقین اور محبت و تعلق پیدا ہوتا ہے۔ایک مرتبہ تو آپ خود اس کا تجربہ کریں۔پھر صفات مقدسہ کے بعد قرآنی دعائیں شامل کی گئی ہیں جس کی ابتدا میں اللہ تعالی کو اکتالیس مرتبہ ربنا یارب سے پکارا ہے۔جس کا معنی ہے کامیاب طریقے سے پالنے والے اے اللہ تو ہمیں ہمارا مقصود عطا فرما۔قرآنی دعاؤں میں اللہ تعالی ہمیں یہ بتاتا ہے کہ بندہ مجھ سے اس طریقہ سے دعا کرے جس طریقے سے میں نے بتایا۔جب اللہ تعالی کے بتائے ہوئے طریقے سے دعا کریں گے تو پھر کیوں قبول نہیں ہوگی،سبحان اللہ۔

پھر احادیث مبارکہ کی بتائی ہوئی دعائیں ہیں۔پھر مختلف مصائب سے پناہ ہے جو احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔آخر میں تین چار عجیب کلمات میں درود شریف ہیں۔اللہ تعالی اس کتاب دعا حضور قلب کو ہر روز پڑھنے کی توفیق نصیب کرے۔آمین اور انکے لئے بھی جو آمین کہیں۔

مفید مشورہ : میں دھیان کے ساتھ وظیفہ **دعاء حضور القلب** کو ایک ہفتہ مکمل پڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں۔یعنی ہر دن کے لئے جو وظیفہ ہے وہ پڑھ لیں۔ پھر اگر اس کے پڑھنے سے دل میں اللہ تعالی کے ساتھ خاص حضور و یقین و تعلق و محبت پیدا ہو اور دینی و دنیاوی ترقیات محسوس ہوں تو اس کو اکتالیس دن تک معمول بنانا چاہئے اکتالیس دن کے بعد اگر اس کے پڑھنے سے عجیب وغریب ترقیات و مقامات وحالات محسوس ہوں یعنی دینی و دنیاوی اچھے خاصے انوارات و فیوضات اور اللہ تعالی کے ساتھ خاص تعلق پیدا ہو اور غیر اللہ دل سے نکلنا شروع ہو اور ہمیشہ پڑھنے کا شوق پیدا ہو تو اپنے مرشد کامل جس سے آپ بیعت ہیں اجازت لے لیں ۔اگر کسی مرشد کامل یعنی شرعی پیر سے بیعت نہیں ہیں تو شیخ المشائخ امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب نور اللہ مرقدہ کے خلیفہ مجاز محبّ اللہ عفی عنہ لورالائی ، بلوچستان ، پاکستان والے سے فون پر اجازت لے لیں ۔اللہ تعالی اس وظیفہ دعا حضور القلب کے ذریعہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو اپنی رضامندی اور دنیا و آخرت میں کامیابی و آسانی و ترقی نصیب فرمائے اور اس دعا حضور القلب کو دل کی گہرائی سے قبولیت کے ساتھ معمول بنانے کی توفیق نصیب فرمائے ، آمین۔

بندہ ناچیز محبّ اللہ عفی عنہ

پہلی منزل بروز ہفتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔تو (یا اللہ) ان (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں،اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں،جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اے سرداروں کے سردار — اے دعاؤں کے قبول کرنے والے

اے نیکیوں کے والی — اے درجات کو بلند کرنے والے

اے بڑی برکتوں والے — اے خطاؤں کو معاف کرنے والے

اے مصیبتوں کو دور کرنے والے — اے آوازوں کو سننے والے

اے مانگی ہوئی چیزوں کے دینے والے

اے راز اور پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے

اے آسمانوں کے پیدا کرنے والے اے تاریکیوں کو بنانے والے

اے چھپی ہوئی چیزوں کو جاننے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنیوالے

اے بے پردگیوں کو چھپانے والے اے مصیبتوں کو ہٹانے والے

اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے نیکیوں کو دگنا کرنے والے

اے برکات کو نازل کرنے والے اے سخت انتقام لینے والے

اے تمام بادشاہوں کے رب اے دروازوں کو کھولنے والے

اے اسباب پیدا کرنے والے اے ثواب دینے والے

اے درست الہام کرنے والے اے بادل اٹھانے والے

اے سخت سزا دینے والے اے جلد حساب لینے والے

اے وہ ذات جس کے لئے ہی واپسی ہے

اے معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

اے وہ ذات جس کے لئے عزت اور خوبی ہے

اے وہ ذات جس کے لئے بادشاہی اور بزرگی ہے

اے وہ ذات جس کے لئے قدرت اور کمال ہے

اے وہ ذات جو بڑی بلند و بالا ہے اے وہ ذات جس کی پکڑ سخت

اے وہ ذات جو سخت سزا دینے والی ہے

اے وہ ذات جو جلد حساب لینے والی ہے

اے وہ ذات جس کے پاس بہترین بدلہ ہے

اے وہ ذات جس کے پاس لوح محفوظ ہے

اے وہ ذات جو بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے

اے سخاوت اور احسان کرنے والے — اے فضل اور انعام کرنے والے

اے امن و امان دینے والے — اے تقدس اور پاکیزگی والے

اے حکمت اور بیان والے — اے رحمت اور خوشنودی والے

اے حجت اور برہان (دلیل) والے — اے عظمت اور سلطنت والے

اے معافی اور درگزر کرنے والے — اے مہربانی اور مدد کرنیوالے

اے بیت الحرام کے رب — اے شہر الحرام کے رب

اے مسجد حرام کے رب — اے بلد حرام (مکہ) کے رب

اے رکن اور مقام کے رب — اے مشعر الحرام کے رب

اے حل اور حرم کے رب — اے روشنی اور تاریکی کے رب

اے تحیہ اور سلام کے رب — اے بڑائی اور بزرگی کے (مالک) رب

اے جنت اور جہنم کے رب — اے انبیاء اور صلحاء کے رب

اے صدیقین اور نیکو کاروں کے رب — اے چھوٹوں اور بڑوں کے رب

اے دانوں (غلوں) اور پھلوں کے رب　　اے نہروں اور درختوں کے رب

اے بیابانوں اور چٹیل میدانوں کے رب　　اے رات اور دن کے رب

اے غلاموں اور آزادوں کے رب　　اے ظاہر اور پوشیدہ کے رب

اے وہ ذات جس کی عظمت کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے

اے وہ ذات جس کی قدرت کے آگے ہر چیز فرمانبردار ہے

اے وہ ذات جس کی عزت کے آگے ہر چیز ذلیل ہے

اے وہ ذات جس کی ہیبت کے آگے ہر چیز عاجز ہے

اے وہ ذات جس کی ملکیت کی وجہ سے ہر چیز تابع دار ہے

اے وہ ذات جس کے خوف کی وجہ سے ہر چیز مطیع ہے

اے وہ ذات جس کی خشیت سے پہاڑ پھٹ گئے

اے وہ ذات جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں

اے وہ ذات جس کی اجازت سے زمین ٹھہری ہوئی ہے

اے وہ ذات جو اپنی رعایا پر ظلم نہیں کرتا

اے وہ ذات جو حق کو اپنے کلمات کیساتھ واضح کرتا ہے

اے وہ ذات جس کے حکم کو کوئی پیچھے ڈال نہیں سکتا

اے وہ ذات جس کے فیصلے کو کوئی ٹال نہیں سکتا

اے وہ ذات جو بندہ اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے

اے وہ ذات جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے

اے وہ ذات جس کی اجازت کے بغیر سفارش فائدہ نہیں دے سکتی

اے وہ ذات جس کے داہنے ہاتھ میں آسمان لپٹے ہوئے ہیں

اے وہ ذات جو اپنی راہ سے بھٹکے ہوئے کو بہتر جانتا ہے

اے وہ ذات کہ تسبیح کرتا ہے رعد اسکی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے ڈر سے

اے وہ ذات جو ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

اے وہ ذات جو اپنی قدرت سے انعام کرتا ہے

اے وہ ذات جو اپنے فضل سے بخشش کرتا ہے

اے وہ ذات جو اپنی مہربانی کے ساتھ لوٹتا ہے

اے وہ ذات جو اپنی قدرت کی وجہ سے عزیز ہے

اے وہ ذات جو اپنی حکمت سے اندازہ کرتا ہے

اے وہ ذات جو اپنی تدبیر کے ساتھ حکم کرتا ہے

اے وہ ذات جو اپنے علم سے تدبیر کرتا ہے

اے وہ ذات جو اپنی بردباری کی وجہ سے درگزر کرتا ہے

اے وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب ہے

اے وہ ذات جو اپنے قریب ہونے میں بلند ہے

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی جائے فرار نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی ٹھکانہ نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کسی پر توکل نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی مقصود نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی مرغوب نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی مددگار نہیں

اے وہ ذات جس کے علاوہ کسی میں گناہ سے پھیرنے اور نیکی پر طاقت دینے کی قوت نہیں۔

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (البقرہ: ۲۰۱)

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ :۲۵۰)

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں، اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ :۲۸۶)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت، بیشک تو ہی دینے والا ہے (آل عمران: ۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے (آل عمران: ۱۶)

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اسے رسوا کر دیا، اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا (آل عمران :۱۹۱تا۱۹۴)

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم

پررحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔(الاعراف:۲۳)

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے(الاعراف: ۱۲۶)

تو ہی ہے ہمارا مدد گار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے(الاعراف: ۱۵۵)

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے(یونس: ۸۵۔۸۶)

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔(یوسف: ۱۰۱)

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی ،اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو(ابراہیم: ۴۰۔۴۱)

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا(بنی اسرائیل: ۲۴)

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔(بنی اسرائیل: ۸۰)

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا(کہف: ۱۰)

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔اور کھول دے

گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔(طٰہٰ : ۲۵ تا ۲۸)

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔(طٰہٰ : ۱۱۴)

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے(الانبیاء: ۸۳)

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔(الانبیاء: ۸۹)

اے رب اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (المؤمنون: ۲۹)

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (المؤمنون: ۹۷۔۹۸)

اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے(المؤمنون: ۱۰۹)

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب، کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے(الفرقان: ٦٥)

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کردے ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا(الفرقان: ۷۴)

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کردے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں (النمل: ۱۹)

اے رب میں اُس بھلائی کا جوتو میری طرف اتارے محتاج ہوں (القصص: ۲۴)

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر (العنکبوت: ۳۰)

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے ۔اے رب ہمارے اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا ۔ اور بچا ان کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اس دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا ، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی (المؤمن :۷تا۹)

اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (الاحقاف : ۱۵)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے (القمر: ۱۰)

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔(الحشر: ۱۰)

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔اے رب ہمارے نہ کر ہمیں ممکش کافر لوگوں کا اور بخش

دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔(الممتحنہ:۴تا۵)

اے رب ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے(التحریم : ۸)

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو(نوح : ۲۸)

ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے۔(ترمذی۔عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ،ابواب الادعیۃ)

ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچا رہنا ہر گناہ سے اور لوٹ ہر نیکی کی اور کامیابی بہشت کی اور نجات دوزخ سے۔ (مستدرک حاکم۔عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ۔باب الدعاء)

میں مانگتا ہوں تجھ سے علم کار آمد۔(کنز العمال۔عن جابر رضی اللہ عنہ۔وعائشہ رضی اللہ عنہا جلد اول ص300)

اے اللہ پھیرنے والے دلوں کے، پھیر دل ہمارے اپنی طاعت کی طرف(ابن ابی شیبہ۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو استوار رکھ۔(مسلم عن علی رضی اللہ عنہ۔باب الادعیۃ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی۔(مسلم

۔عن عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن العاص)

یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے۔ (مسلم بن ابی مالک الاشجعی۔ باب فضل التہلیل والدعاء)

یارب یارب یارب اے اللہ اے کبیر اے سمیع اے بصیر، اے وہ کہ نہیں ہے شریک اس کا اور نہ کوئی مشیر اس کا اور اے پیدا کرنے والے آفتاب و ماہتاب روشن کے اور اے پناہ مصیبت زدہ ترساں پناہ جو کے اور اے روزی پہنچانے والے ننھے بچہ کے اور اے جوڑنے والے ٹوٹی ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا مصیبت زدہ محتاج کا سا مثل مانگنے بے قرار آفت زدہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ بند ہائے عزت کے تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ رحمت کی کنجیوں کے تیری کتاب میں سے اور بوسیلہ ان آٹھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں رخ آفتاب پر یہ کہ کر دے قرآن شریف کو بہار میرے دل کی اور کشایش میرے غم کی۔ (الحزب الاعظم للقاری)

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں فلاں فلاں (یہاں دل میں اپنی حاجت یاد کرے) چیز اے غمگسار ہر اکیلے کے اور اے ساتھی ہر تنہا کے اور اے قریب جو بعید نہیں اور اے حاضر جو غائب نہیں اور اے غالب جو مغلوب نہیں اے حی، اے قیوم، اے بزرگی اور عزت والے، اے نور آسمانوں اور زمینوں کے اور اے زینت آسمانوں اور زمینوں کے، اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے، اے تھامنے والے آسمانوں اور زمینوں کے، اے موجد آسمانوں اور زمینوں کے اور اے

قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے، اے بزرگی اور عزت والے، اے دادرس فریادیوں کے اور آخری دوڑ پناہ مانگنے والوں کی اور کشائش دینے والے بے چینیوں کے اور راحت دینے والے غم زدوں کے اور قبول کرنے والے دعا بے قراروں کے اور اے کشائش دینے والے صاحب کرب کے، اے الہ العالمین اور اے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی ہے ہر حاجت۔ (کنز العمال۔عن انس رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سُستی سے اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کے برے فتنہ سے اور محتاجی کے برے فتنہ سے اور مسیح دجال کے برے فتنہ سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور خواری سے اور کفر سے اور فِسق سے اور ضداضدی سے اور سنانے سے اور دکھانے سے اور بہرے ہونے سے اور گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے اور بری بیماریوں سے اور بار قرضہ سے اور فکر سے اور غم سے اور بخل سے اور لوگوں کے دبا لینے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور دنیا کے فتنہ سے اور اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔ (نسائی کتاب الاستعاذہ۔ بخاری کتاب الدعوات والاذکار مسلم۔ مستدرک۔ کنز العمال۔ جمع الفوائد)

اے **اللہ** رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے۔

اے **اللہ** برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے۔

اے **اللہ** رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ہم پر بھی رحمت نازل فرما ان سمیت اے اللہ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ہم پر بھی برکت نازل فرما ان سمیت۔

اے **اللہ** رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انہیں اتارا اپنے ہاں قریب بیٹھنے کی جگہ قیامت کے روز اللہ تعالی ہماری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا بدلہ عطا فرمائے جو ان کی شایان شان ہو۔

آمین. آمین. آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

دُوسری منزل بروز اتوار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) ان (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔ اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اے بہترین بخشنے والے	اے بہترین مدد کرنے والے
اے بہترین حکم کرنے والے	اے بہترین فتح دینے والے
اے بہترین یاد رکھنے والے	اے بہترین وارث بننے والے
اے بہترین تعریف کرنے والے	اے بہترین رزق دینے والے
اے بہترین فیصلہ کرنے والے	اے بہترین احسان کرنے والے

اے حیران ہونے والوں کے راہنما   اے فریادیوں کے دستگیر

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس

اے پناہ طلب کرنے والوں کو پناہ دینے والے

اے نافرمانوں کے (مولی) پناہ گاہ   اے گناہگاروں کو معاف کرنے والے

اے خوفزدوں کو امن دینے والے   اے مسکینوں پر رحم کرنے والے

اے وحشت محسوس کرنے والوں سے انس رکھنے والے

اے پریشان حال بے کسوں کی پکار کو سننے والے

اے حاکموں میں بڑے حاکم   اے عادلوں میں بڑے عادل

اے سچوں میں بڑے سچے   اے ظاہر ہونے والوں میں بڑے ظاہر

اے سب سے اچھا پیدا کرنے والے   اے پاک رہنے والوں میں بڑے پاک

اے سب سے زیادہ سننے والے   اے سب سے جلد حساب لینے والے

اے سب سے بڑے کریم (کرم کرنے والے)

اے سب سے بڑے رحم کرنے والے

اے بڑے سفارش قبول کرنے والے

اے وہ سب سے بہتر جس سے ڈرا جائے

اے بہترین مطلوب   اے بہترین مرغوب

اے بہترین مسئول   اے بہترین مقصود

اے بہترین مذکور　　اے بہترین مشکور

اے بہترین محبوب　　اے بہترین انیس

اے بہترین اتارنے والے

اے وہ ذات جس کی طرف ڈرنے والے بھاگتے ہیں

اے وہ ذات گنہگار جس کی پناہ لیتے ہیں

اے وہ ذات رجوع کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں

اے وہ ذات نافرمان جس سے التجا کرتے ہیں

اے وہ ذات زھاد جس کی طرف راغب ہوتے ہیں

اے وہ ذات خطا کار جس سے امید رکھتے ہیں

اے وہ ذات مشتاقین جس سے مانوس ہوتے ہیں

اے وہ ذات نیک لوگ جس پر فخر کرتے ہیں

اے وہ ذات بھروسہ کرنے والے جس پر بھروسہ کرتے ہیں

اے وہ ذات یقین کرنے والے جس سے سکون پاتے ہیں

اے عارفین کے (دلوں کے) سرور

اے مریدین کے محبوب

اے مشتاقین کے فریادرس

اے توبہ کرنے والوں کے حبیب

اے کمترین کوروزی دینے والے

اے گنہگاروں کی امید

اے پریشان حالوں سے پریشانی دور کرنے والے

اے غمزدوں کوراحت دینے والے

اے دردمندوں سے غم دور کرنے والے

اے اولین اورآخرین کے اِلٰہ

اے وہ ذات جومریدین کی مراد کو جانتا ہے

اے وہ ذات جوسائلین کی ضروریات کا مالک ہے

اے وہ ذات جوغمگینوں کی آہوں کوسنتا ہے

اے وہ ذات جوڈرنے والوں کے رونے کودیکھتا ہے

اے وہ ذات جوچھپ رہنے والوں کے دلوں کوجانتا ہے

اے وہ ذات جونادم ہونیوالوں کی ندامت کودیکھتا ہے

اے وہ ذات جوتوبہ کرنے والوں کے عذرکوقبول کرتا ہے

اے وہ ذات جوبگاڑیوں کے عمل کی اصلاح نہیں فرماتا

اے وہ ذات جونیکوکاروں کے اجرکوضائع نہیں کرتی

اے وہ ذات جوعارفین کے دلوں سے دورنہیں رہتا

اے دونوں جہانوں کے رب

اے یوم جزاء کے مالک

اے وہ ذات جو صبر کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے

اے وہ ذات جو توبہ کرنے والوں کیساتھ محبت کرتا ہے

اے وہ ذات جو پاکیزہ لوگوں کو محبوب بناتا ہے

اے وہ ذات جو نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے

اے وہ ذات جو بہترین مددگار ہے

اے وہ ذات جو بہترین فیصل ہے

اے وہ ذات جو بہترین شکر پسند ہے

اے وہ ذات جو فساد پھیلانے والوں کو بہتر جانتا ہے

اے وہ ذات جس کا ذکر ذکر کرنے والوں کیلئے شرف وعزت ہے

اے وہ ذات جس کا شکر شکر گذاروں کیلئے کامیابی ہے

اے وہ ذات جس کی تعریف حمد کرنے والوں کیلئے فخر ہے

اے وہ ذات جس کی اطاعت فرمانبرداروں کیلئے نجات ہے

اے وہ ذات جس کا دروازہ طالبین کے لئے کھلا ہوا ہے

اے وہ ذات جس کا راستہ مومنین کے لئے واضح ہے

اے وہ ذات جس کی آیات دیکھنے والوں کیلئے دلیل ہیں

اے وہ ذات جس کی کتاب یقین کرنے والوں کیلئے نصیحت ہیں

اے وہ ذات جس کی معافی گنہگاروں کیلئے پناہ گاہ ہے

اے وہ ذات جس کی رحمت نیکو کاروں کے قریب ہے

اے رونے والوں کے محبوب اے متوکلین کے سہارے

اے گمراہوں کے ہادی اے مئومنوں کے دوست

اے ذکر کرنے والوں کے خیر خواہ اے سب سے بڑی قدرت والے

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے زیادہ جاننے والے

اے فریاد کرنے والوں کی جائے پناہ اے سب سے زیادہ مدد کرنے والے

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی برائی دور نہیں کرسکتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی کسی امر کی تدبیر نہیں کرسکتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی دل پلٹ نہیں سکتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی نعمت کو پورا نہیں کرسکتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی بارش نہیں برسا سکتا

اے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی مردوں کو زندہ نہیں کرسکتا

اے وہ ذات یقیناً جس کے علاوہ کوئی غنی نہیں کرسکتا

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (البقرہ: ۲۰۱)

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ :۲۵۰)

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں، اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ : ۲۸۶)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت، بیشک تو ہی دینے والا ہے (آل عمران: ۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے (آل عمران: ۱۶)

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اسے رسوا کر دیا، اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں

کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا (آل عمران :۱۹۱تا۱۹۴)

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف:۲۳)

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے (الاعراف: ۱۲۶)

تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے (الاعراف: ۱۵۵)

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے (یونس: ۸۵۔۸۶)

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ (یوسف: ۱۰۱)

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو (ابراہیم: ۴۰۔۴۱)

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا (بنی اسرائیل: ۲۴)

ے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز

کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔(بنی اسرائیل: ۸۰)

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا (کہف: ۱۰)

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔(طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔(طٰہٰ: ۱۱۴)

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے(الانبیاء: ۸۳)

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔(الانبیاء: ۸۹)

اے رب اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (المؤمنون: ۲۹)

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (المؤمنون: ۹۷۔۹۸)

اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے(المؤمنون: ۱۰۹)

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب، کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے(الفرقان: ٦۵)

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

کر دے ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا (الفرقان: ۷۴)

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں (النمل: ۱۹)

اے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں (القصص: ۲۴)

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر (العنکبوت: ۳۰)

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے ۔اے رب ہمارے اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا ۔ اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا ، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی (المؤمن :۷تا۹)

اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (الاحقاف : ۱۵)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے (القمر: ۱۰)

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے

ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔(الحشر: ۱۰)

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔اے رب ہمارے نہ کر ہمیں مَشقِ ستم کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔(الممتحنہ:۴تا۵)

اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے(التحریم : ۸)

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو(نوح : ۲۸)

یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور راضی ہو جا ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور بچا ہمیں دوزخ سے اور درست کر دے ہمارے حال سب۔(ابن ماجہ۔عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ۔باب دعاء الرسول صلی اللہ علیہ وسلم)

یا اللہ الفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا ہمیں سلامتی کے راستے اور نکال لے ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف اور علیحدہ رکھ ہمیں بے حیائیوں سے جو ظاہری ہوں اور جو باطنی اور برکت دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیبیوں

میں اور ہماری اولاد میں اور توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکر گزار اور ثنا خواں نعمت کے قابل اور پورا کر دے ہم پر اُسے۔ (مستدرک۔ کنز العمال۔ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

یا اللہ ہمیں زیادہ دے اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں اور خوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور ہمیں بڑھائے رکھ، اور اوروں کو ہم پر نہ بڑھا اور ہمیں خوش کر اور ہم سے راضی ہو جا۔ (مستدرک عن عمر رضی اللہ عنہ۔ کنزل العمال)

یا اللہ دل میں ڈال دے میرے میری صلاحیت (ترمذی عن عمران بن حصین)

یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی برائی سے اور ہمت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر۔ (ابوداوٗد۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔ مستدرک۔ عن حصین بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ)

مانگتا ہوں میں اللہ تعالی سے امن دنیا اور آخرت میں (ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

اے پلٹنے والے دلوں کے مضبوط رکھنا دل میرا اپنے دین پر (مستدرک۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور خدمت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برترین مقام جنت میں یعنی جنت الخلد میں۔ (مستدرک۔ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن خلق کیساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے اور امن اور

بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی۔ (مستدرک۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

یا اللہ نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے۔ (مستدرک۔عن انس رضی اللہ عنہ)

یا اللہ آراستہ کر دے ہمیں ایمان کی زینت سے اور کر دے ہمیں راہنما راہ ہیں۔ (مستدرک ۔عن عامر بن یاسر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی اس میں سے جس کا مجھ کو علم ہے اور جس کا نہیں ہے۔

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جس کو مانگا تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ (مستدرک۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ابن ماجہ)

یا اللہ مت چھوڑنا ہمارا کوئی گناہ مگر کہ بخش دینا اسے اور نہ کوئی فکر کہ زائل کر دینا اسے اور نہ کچھ قرض مگر کہ ادا کر دینا اسے اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے مگر کہ ادا کر دینا اسے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ (طبرانی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر۔ (ابوداؤد، عن معاذ رضی اللہ عنہ۔مستدرک، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بری عمر سے اور دل کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں بوسیلہ تیری عزت کے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے

اور بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پا لینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے اور تیرے تمام غصوں سے اور اپنی شنوائی کی برائی سے اور اپنی بینائی کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے اور کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ گڑ بڑ میں ڈال دے مجھے شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ مروں میں جہاد سے بھاگ کر اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے۔(نسائی کتاب الاستعاذہ۔بخاری کتاب الدعوات والاذکار۔مسلم۔مستدرک۔کنزل العمال۔جمع الفوائد)

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفات سے نجات فرمائے اور جس کی بدولت تو ہماری تمام حاجات پوری فرمائے اور جس کے ذریعے تو ہمیں تمام برائیوں سے پاک فرمائے اور جس کے ذریعے تو ہمیں اپنے ہاں اعلیٰ درجے پر اٹھائے اور جس کے ذریعے تو ہمیں دنیا وآخرت کی تمام بھلائیوں کی انتہا تک پہنچائے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما جو تیری رضا اوران کے حق ادائیگی کا ذریعہ ہو، اے مخلوق پر ہمیشہ فضل کرنے والے اے عطیہ دینے کیساتھ دونوں ہاتھ کھلا رکھنے والے بڑے بڑے احسانات والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جوکہ تمام مخلوق میں بہترین ہیں اپنی شان کے مطابق نزول رحمت فرما ،اور ہماری مغفرت فرمااے بلندیوں والی ذات اس شام میں۔

آمین. آمین. آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

تیسری منزل بروز پیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے۔ اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) ان (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔ اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اے خطاؤں کو معاف کرنے والے ... اے مصیبتوں کو دور کرنے والے

اے امیدوں کی انتہا ... اے بہت زیادہ عطا کرنے والے

اے بکثرت ہدیہ دینے والے ... اے مخلوق کو رزق دینے والے

اے امیدوں کو پورا کرنے والے ... اے شکایتوں کو سننے والے

اے لشکر کو برانگیختہ کرنے والے ... اے قیدیوں کو آزادی دلانے والے

اے وہ ذات جس نے پیدا کیا پس ٹھیک کیا

اے وہ ذات جس نے ٹھہرایا پس راہنمائی کی

اے وہ ذات جو تکلیف کو مٹاتا ہے

اے وہ ذات جو سرگوشی کو سنتا ہے

اے وہ ذات جو ڈوبنے والے کو بچاتا ہے

اے وہ ذات جو ہلاک ہونیوالوں کو نجات دیتا ہے

اے وہ ذات جو بیماروں کو شفاء دیتا ہے

اے وہ ذات جو موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے

اے وہ ذات جو ہنساتا ہے اور رلاتا ہے

اے وہ ذات جو گمراہ کرتا ہے اور ہدایت دیتا ہے

اے وہ ذات جو دیکھتا ہے اور اسے نہیں دیکھا جا سکتا

اے وہ ذات جو پیدا کرتا ہے اور خود نہیں پیدا کیا گیا

اے وہ ذات جو ہدایت دیتا ہے اور اسے ہدایت نہیں دی جا سکتی

اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے اور اسے زندہ نہیں کیا جا سکتا

اے وہ ذات جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جا سکتا

اے وہ ذات جو پناہ دیتا ہے اور اسے پناہ نہیں دی جا سکتی

اے وہ ذات جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر فیصلہ نہیں کیا جا سکتا

اے وہ ذات جو حکم کرتا ہے اور اس پر حکم نہیں کیا جا سکتا

اے وہ ذات جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ خود جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

اے وہ ذات جس کیلئے اعلیٰ مثال ہے

اے وہ ذات جس کیلئے بلند صفات ہیں

اے وہ ذات جس کیلئے دنیا و آخرت ہے

اے وہ ذات جس کیلئے جنت المأویٰ ہے

اے وہ ذات جس کیلئے آگ اور اس کا بھڑکنا ہے

اے وہ ذات جس کیلئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں

اے وہ ذات جس کیلئے اچھے نام ہیں

اے وہ ذات جس کیلئے حکم اور فیصلہ ہے

اے وہ ذات جس کیلئے بلند آسمان ہیں

اے وہ ذات جس کیلئے عرش اور اثری (فرش) ہے

اے وہ ذات جس نے زمین کو بچھونا بنایا

اے وہ ذات جس نے پہاڑوں کو میخ بنایا

اے وہ ذات جس نے سورج کو چراغ بنایا

اے وہ ذات جس نے چاند کو روشن بنایا

اے وہ ذات جس نے رات کو اوڑھنا بنایا

اے وہ ذات جس نے دن کو کمائی کا ذریعہ بنایا

اے وہ ذات جس نے نیند کو آرام دہ بنایا

اے وہ ذات جس نے آسمان کو چھت بنایا

اے وہ ذات جس نے چیزوں کو جوڑا بنایا

اے وہ ذات جس نے آگ کو گھات بنایا

اے وہ ذات جس کیلئے نہ بھولنے والا ذکر ہے

اے وہ ذات جس کیلئے نہ بجھنے والا نور ہے

اے وہ ذات جس کیلئے بے انتہا تعریف ہے

اے وہ ذات جس کیلئے نہ بدلنے والی صفات ہیں

اے وہ ذات جس کیلئے بے شمار انعامات ہیں

اے وہ ذات جس کیلئے ختم نہ ہونے والی بادشاہت ہے

اے وہ ذات جس کیلئے بے کیف بزرگی ہے

اے وہ ذات جس کیلئے نہ رد ہونے والا فیصلہ ہے

اے وہ ذات جس کیلئے غیر مبدل صفات ہیں

اے وہ ذات جسکے کمال کا ادراک نہیں کیا جا سکتا

اے وہ ذات جس نے نہ کوئی بیوی پکڑی اور نہ اولاد

اے وہ ذات جو اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

اے وہ ذات جس نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ بنایا

اے وہ ذات جو ہمیشہ رحم کرنیوالا ہے

اے فرشتوں کو رسول بنانے والے

اے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے

اے وہ ذات جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا

اے وہ ذات جس نے پانی (منی) سے انسان بنایا

اے وہ ذات جس نے ہر چیز کو گن کر رکھا ہے

اے وہ ذات جس نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہے علم کے اعتبار سے

اے حمد اور ثنا والے — اے بزرگی اور بلندی والے

اے فضیلت اور خوبی والے — اے عہد اور وفا والے

اے معافی اور خوشنودی والے — اے احسان اور عطا والے

اے فیصلوں اور قضا والے — اے عزت اور وقار والے

اے سخاوت اور نعمتوں والے — اے فضل اور انعامات والے

اے ہمیشہ رہنے والے — اے خطا معاف کرنے والے

اے دعا سننے والے — اے خوب دینے والے

اے آسمان اٹھانے والے — اے مصیبت ہٹانے والے

اے بڑی تعریف والے — اے دائمی بلندی والے

اے بہت وفا والے — اے بہتر بدلے والے

اے وہ ذات جو پیدا کرتا ہے جو چاہے

اے وہ ذات جو کرتا ہے جو چاہے

اے وہ ذات جو ہدایت دیتا ہے جسکو چاہے

اے وہ ذات جو گمراہ کرتا ہے جسے چاہے

اے وہ ذات جو معاف کرتا ہے جسے چاہے

اے وہ ذات جو عذاب دیتا ہے جسے چاہے

اے وہ ذات جو توبہ قبول کرتا ہے جس کی چاہے

اے وہ ذات جو رحموں میں صورت بناتا ہے جیسے چاہے

اے وہ ذات جو مخلوق میں اضافہ کرتا جو چاہے

اے وہ ذات جو اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرتا ہے جس کو چاہے

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے — اے فقراء کے خزانے

اے اجنبیوں کے ساتھی — اے اولیاء کے مددگار

اے دشمنوں کو مغلوب کرنے والے — اے آسمان کو بلند کرنے والے

اے مصیبت کو دور کرنے والے — اے اولیاء کے انیس

اے اتقیاء کے حبیب — اے مالداروں کے رب

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (البقرہ: ۲۰۱)

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ :۲۵۰)

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں، اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ : ۲۸۶)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت، بیشک تو ہی دینے والا ہے (آل عمران: ۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے (آل عمران: ١٦)

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا، اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں

کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا (آل عمران :۱۹۱تا۱۹۴)

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف:۲۳)

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے (الاعراف: ۱۲۶)

تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے (الاعراف: ۱۵۵)

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے (یونس: ۸۵۔۸۶)

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ (یوسف: ۱۰۱)

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو (ابراہیم: ۴۰۔۴۱)

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا (بنی اسرائیل: ۲۴)

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز

کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔(بنی اسرائیل: ۸۰)

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا(کہف: ۱۰)

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔(طٰہٰ : ۲۵ تا ۲۸)

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔(طٰہٰ: ۱۱۴)

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے(الانبیاء: ۸۳)

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔(الانبیاء: ۸۹)

اے رب اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (المؤمنون: ۲۹)

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (المؤمنون: ۹۷۔۹۸)

اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے(المؤمنون: ۱۰۹)

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب، کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے(الفرقان: ۶۵)

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا (الفرقان: ۷۴)

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں (النمل: ۱۹)

اے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں (القصص: ۲۴)

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر (العنکبوت: ۳۰)

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے ۔اے رب ہمارے اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو ان کے آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا ۔اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس دن بچا لے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی (المؤمن :۷تا۹)

اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (الاحقاف : ۱۵)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے (القمر: ۱۰)

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب

ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔(الحشر: ۱۰)

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔اے رب ہمارے نہ کر ہمیں مشکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔(الممتحنہ:۴ تا ۵)

اے رب ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے(التحریم : ۸)

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہوکر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو(نوح : ۲۸)

یا اللہ اچھی بنائی ہے تو نے صورت میری پس اچھی کر دے سیرت میری اور دور کر دے میرے دل کا غصہ اور بچائے رکھ مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔(طبرانی،عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔مسند احمد،عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان کی موت کے وقت۔ (مسلم۔ابوداؤد۔ترمذی،عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔(ابوداؤد،عن عمر رضی اللہ عنہ۔ابن ماجہ۔نسائی)

اے حی اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں میں درست کر دے میرے

تمام احوال کو اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ بھر۔ (ترمذی، عن انس رضی اللہ عنہ ونسائی)

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور دور کر دے میرے شیطان کو اور کھول دے بند میرا اور بھاری کر میرا پلہ اور کر دے مجھے طبقہ اعلی میں (ابوداؤد، عن زبیر الاغازی۔ مستدرک)

یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے۔ (ابوداؤد، عن حفصہ رضی اللہ عنہا۔ ترمذی، عن انس رضی اللہ عنہ)

یا اللہ کر دے مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے۔ (ترمذی عن عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن دے مجھے (مسلم۔ ترمذی، عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کر دے ہم پر طریقے اپنے رزق کے۔ (ابن ماجہ، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ)

یا اللہ محفوظ رکھ مجھے شیطان سے۔ (نسائی۔ ابن ماجہ)

یا اللہ میں مانگتا تجھ سے تیرا فضل۔ (مسلم۔ ابوداؤد، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ)

یا اللہ بخش دے میری کل خطائیں اور قصور یا اللہ رفعت دے مجھے اور جان دے مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر مجھ کو اچھے اعمال و اخلاق کی کیونکہ نہیں ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال و اخلاق کی اور نہیں دور کرتا برے اعمال و اخلاق کو کوئی سوائے

تیرے۔(مستدرک،عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ۔الطبرانی)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے رزق پاکیزہ اور علم کارآمد اور عمل مقبول۔(الطبرانی،عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے اور بے پرواہ کر دے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے۔(ترمذی،عن علی رضی اللہ عنہا)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقیناً سچا یہاں تک کہ جان لوں کہ نہیں پہنچ سکتا مجھ کو مگر جو کچھ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اس چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے۔(کنزالعمال، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ تیرے واسطے تعریف ہے جتنی کہ فرماتا ہے تو اور بڑھ کر اس سے کہ کہتے ہیں ہم۔(کتاب الاذکار للنووی،عن علی رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے پناہ چاہتے ہیں ہم تیری ان بری چیزوں سے جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اور برے پڑوس سے قیام کی جگہ میں کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے اور دشمن کے غلبہ اور مخالفین کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ وہ برا ہمخواب ہے اور خیانت سے کہ وہ برا ہمراز ہے اور اس سے کہ پچھلے پیروں لوٹیں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم اور تمام فتنوں

سے جو ظاہری ہے ان میں سے اور جو باطنی ہے اور برے دن سے اور بری رات سے اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے۔ (ترمذی، عن قطبۃ بن مالک رضی اللہ عنہ و ابی امامۃ رضی اللہ عنہ)

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ سچا بولنے والا اور کامیاب مانگنے والا بنا اور پہلا سفارشی اور بہترین سفارش قبول کیا جانے والا بنا۔ اور ان کی سفارش اپنی امت کے حق میں ایسی قبول فرما کہ اولین اور اخرین رشک کرنے لگ جائیں اور جب تو اپنے بندوں میں فیصلہ کرنے کے اعتبار سے امتیاز کرنے لگے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچوں میں زیادہ سچا اچھوں میں اچھے عمل والا اور بہترین راہنما بنا

اے اللہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے سفارشی بنا اور حوض کوثر کو ہمارے لئے گھاٹ بنا

اے اللہ اُنکی جماعت میں ہمارا حشر فرما اور ہمیں ان کے طریقہ پر استعمال فرما اور ہمیں ان کے دین پر وفات عطا فرما اور انکی جماعت میں شامل فرما اے اللہ ہمیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو باہم ایسا جمع فرما جیسا کہ ہم ان پر بن دیکھے ایمان لائے ہیں۔ اور ہمارے اور ان کے درمیان جدائی نہ بنا یہاں تک کہ تو ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرمالے اور ہمیں ان کے ساتھیوں انبیا علیہم السلام، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ بنائے جنکی رفاقت بڑی خوب ہے

آمین۔ آمین۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

چوتھی منزل بروز منگل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔تو (یا اللہ) ان (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں،اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے — اے تمام مخلوق کو پیدا کرنے والے

اے تمام مخلوق کو روزی دینے والے — اے تمام مخلوق کے مالک

اے ہر پریشان سے پریشانی دور کرنے والے

اے ہر غم زدہ سے غم ہٹانے والے

اے ہر مرحوم پر رحم کرنے والے

اے ہر ذلیل ورسوا کی مدد کرنے والے

اے ہر عیب دار کی ستر پوشی کرنے والے

اے ہر مظلوم کی پناہ گاہ اے غیبوں کو جاننے والے

اے گناہوں کو معاف کرنے والے اے عیبوں کو چھپانے والے

اے پریشانیوں کو ہٹانے والے اے دلوں کو پلٹنے والے

اے دلوں کو مزین کرنے والے اے دلوں کو منور کرنے والے

اے دلوں کے طبیب اے دلوں کے محبوب اے دلوں کے انیس

اے وہ ذات جو کہ غالب ہے نہ کہ مغلوب

اے وہ ذات جو کہ بنانے والا ہے نہ کہ بنا ہوا

اے وہ ذات جو پیدا کرنے والا ہے نہ کہ پیدا کیا ہو

اے وہ ذات جو کہ مالک ہے نہ کہ مملوک

اے وہ ذات جو کہ جابر ہے نہ کہ مجبور

اے وہ ذات جو بلند کرنے والا ہے نہ کہ بلند کیا ہوا

اے وہ ذات جو کہ حافظ ہے نہ کہ محفوظ

اے وہ ذات جو مدد کرنے والا ہے نہ کہ مدد کیا ہوا

اے وہ ذات جو کہ حاضر ہے نہ کہ غائب

اے وہ ذات جو قریب ہے نہ کہ دور

اے بہترین یاد کرنے والے اور یاد کیئے ہوئے

اے بہترین شکر گزار اور شکر کیئے ہوئے

اے بہترین تعریف کرنے والے اور تعریف کیئے ہوئے

اے بہترین گواہ اور گواہ بنائے ہوئے

اے بہترین دعوت دینے والے اور پکارے ہوئے

اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیئے ہوئے

اے بہترین دوست بنانے والے اور دوست بنائے ہوئے

اے بہترین ساتھی اور ہم نشین

اے بہترین مقصود اور مطلوب

اے بہترین حبیب اور محبوب

اے وہ ذات آسمان میں جسکی عظمت ہے

اے وہ ذات زمین میں جسکی نشانیاں ہیں

اے وہ ذات ہر چیز میں جسکے دلائل ہیں

اے وہ ذات سمندر میں جسکے عجائبات ہیں

اے وہ ذات جس نے ابتدا میں مخلوق پیدا کی اور پھر اسے لوٹائے گا

اے وہ ذات پہاڑوں میں جسکے خزانے ہیں

اے وہ ذات جس نے ہر چیز عمدہ طریقے سے پیدا کی

اے وہ ذات کہ تمام اموراسی کی طرف لوٹتے ہیں

اے وہ ذات کہ ہر چیز میں اس کا لطف ظاہر ہے

اے وہ ذات جومخلوق کو اپنی قدرت دکھلاتا ہے

اے اس کے محبوب جس کا کوئی محبوب نہیں

اے اس کے طبیب جس کا کوئی طبیب نہیں

اے اسکو جواب دینے والے جسکو کوئی جواب دینے والانہیں

اے اس پر شفقت کرنے والے جس پر کوئی شفقت کرنے والانہیں

اے اس کے رفیق جسکا کوئی رفیق نہیں

اے اس کے سفارشی جس کا کوئی سفارشی نہیں

اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں

اے اسکی دلیل جس کی کوئی دلیل نہیں

اے اس کے قائد جس کا کوئی قائد نہیں

اے اس پر رحم کرنے والے جس پر کوئی رحم کرنے والانہیں

اے اس کیلئے کافی جو اس سے کفایت طلب کرے

اے اس کے ہادی جو اس سے ہدایت طلب کرے

اے اس کے محافظ جو اس سے حفاظت طلب کرے

اے اس کی پکار سننے والے جو اسے پکارے

اے اس کو شفاء دینے والے جو اس سے شفاء طلب کرے

اے اس کے قاضی جو اس سے قضا طلب کرے

اے اسے غنی بنانے والے جو اس سے غنا طلب کرے

اے اسے پورا دینے والے جو اس سے پورا طلب کرے

اے اسے قوت دینے والے جو اس سے قوت طلب کرے

اے اسکے دوست جو اسکی دوستی طلب کرے

اے وہ ذات جس کا نام بابرکت ہے

اے وہ ذات جس کی بزرگی بلند و بالا ہے

اے وہ ذات جس کی تعریف بہت بڑی ہے

اے وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اے وہ ذات جس کے نام پاکیزہ ہیں

اے وہ ذات جسکی بقا دائمی ہے

اے وہ ذات عظمت جس کی خوبی ہے

اے وہ ذات بڑائی جس کی چادر ہے

اے وہ ذات جسکے احسانات بے شمار ہیں

اے وہ ذات جس کی نعمتیں بے حساب ہیں

اے اس کے معروف جس نے اسے پہچانا

اے اس کے معبود جس نے اس کی عبادت کی

اے اس کے مشکور جس نے اس کا شکر کیا

اے اس کے مذکور جس نے اس کا ذکر کیا

اے اس کے محمود جس نے اس کی تعریف کی

اے اس کے موجود جس نے اسے طلب کیا

اے اسکے موصوف جس نے اس کی واحدانیت بیان کی

اے اس کے محبوب جس نے اسے محبت کی

اے اس کے مرغوب جس نے اس کا ارادہ کیا

اے اس کے مقصود جس نے اسکی طرف رجوع کیا

اے وہ ذات کہ کوئی بادشاہت نہیں سوائے اسکی بادشاہت کے

اے وہ ذات کہ بندے جسکی تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتے

اے وہ ذات کہ مخلوق جس کی بزرگی بیان نہیں کرسکتی

اے وہ ذات کہ آنکھیں اس کے کمال کا ادراک نہیں کرسکتیں

اے وہ ذات کہ عقل اسکی صفات تک نہیں پہنچ سکتیں

اے وہ ذات کہ خیالات وافکار اسکی بڑائی تک نہیں پہنچ سکتے

اے وہ ذات کہ انسان اچھی طرح اسکی تعریف وصفات بیان نہیں کرسکتا

اے وہ ذات کہ بندے اس کا فیصلہ رد نہیں کر سکتے

اے وہ ذات کہ ہر چیز میں اسکی نشانیاں واضح ہیں

اے ہر چیز کے اول اور اسکے آخر

اے ہر چیز کے معبود اور اسکے بنانے والے

اے ہر چیز کو روزی دینے والے اور اسکے پیدا کرنے والے

اے ہر چیز کے خالق اور اس کے مالک

اے ہر چیز کو سمیٹنے والے اور اسکو پھیلانے والے

اے ہر چیز کو ابتداءً پیدا کرنے والے اور اسے لوٹانے والے

اے ہر چیز کے مسبب اور اسکا اندازہ کرنے والے

اے ہر چیز کی پرورش کرنے والے اور اس کی تدبیر کرنے والے

اے ہر چیز کو داخل کرنے والے اور اس کو پھیرنے والے

اے ہر چیز کے زندہ کرنے والے اور اسے موت دینے والے

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (البقرہ: ۲۰۱)

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ: ۲۵۰)

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور

نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں، اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ : ۲۸۶)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت، بیشک تو ہی دینے والا ہے (آل عمران: ۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے (آل عمران: ۱۶)

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر دیا، اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا (آل عمران :۱۹۱تا۱۹۴)

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف:۲۳)

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے (الاعراف: ۱۲۶)
تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے (الاعراف: ۱۵۵)
اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے (یونس: ۸۵۔۸۶)
اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ (یوسف: ۱۰۱)
اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو (ابراہیم: ۴۰۔۴۱)
اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا (بنی اسرائیل: ۲۴)
اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ (بنی اسرائیل: ۸۰)
اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا (کہف: ۱۰)
اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔(طٰہٰ: ۱۱۴)

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے(الانبیاء: ۸۳)

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔(الانبیاء: ۸۹)

اے رب اُتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (المؤمنون: ۲۹)

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (المؤمنون: ۹۷۔۹۸)

اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے(المؤمنون: ۱۰۹)

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب، کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے(الفرقان: ٦۵)

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کردے ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا(الفرقان: ۷۴)

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کردے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں (النمل: ۱۹)

اے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں (القصص: ۲۴)

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر (العنکبوت: ۳۰)

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی (المؤمن :۷تا۹)

اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (الاحقاف : ۱۵)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے (القمر: ۱۰)

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔(الحشر: ۱۰)

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔اے رب ہمارے نہ کر ہمیں ممکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔(الممتحنہ:۴تا۵)

اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔ کیونکہ تو

ہر چیز پر قادر ہے (التحریم : ۸)

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار
ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو (نوح : ۲۸)

یا اللہ تیرے ہی لیے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔ (ترمذی عن علی رضی اللہ عنہ)
یا اللہ کردے مجھے کہ بڑا شکر کروں تیرا اور زیادہ کروں ذکر تیرا اور مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیری وصیت کو۔ **یا اللہ** ہمارے دل اور سر تا پا ہم اور اعضاء ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں اختیار کامل دیا ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو رہنا تو ہی مددگار ہمارا اور دِکھا ہمیں سیدھا راستہ۔ (ترمذی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔ کنز العمال عن جابر رضی اللہ عنہ)
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسن خلق اور رضا مقدر پر۔ (کنز العمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)
یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیرے پسندیدہ اعمال کی اور سچے توکل کی تجھ پر اور نیک گمان کی تیرے ساتھ (کنز العمال عن کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ۔ وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

یااللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل اپنی کتاب پر۔(کنزالعمال عن علی رضی اللہ عنہ)

یااللہ احسان کر میرے ساتھ سہل کر دینے میں ہر دشوار کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشوار کا تجھ پر آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور معافی دنیا اور آخرت میں یااللہ درگزر کر مجھ سے کیونکہ تو عفو کریم ہے۔(کنزالعمال عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔وابی سعید رضی اللہ عنہ)

یااللہ چھانٹ لے میرے واسطے اور پسند کر لے میرے لئے۔(ترمذی عن ابی بکر رضی اللہ عنہ)

یااللہ دے مجھے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پالوں میں بذریعہ اس کے شرف تیرے یہاں کی عزت کا دنیا اور آخرت میں۔(کنزالعمال ابن عباس رضی اللہ عنہ)

یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی قسمت میں اور مہمانی شہداء کی اور عیش نیک بختوں کا سا اور ساتھ انبیاء علیہم السلام کا اور فتح دشمنوں پر کیونکہ تو سننے والا ہے دعا کا۔
(کنزل العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

یااللہ کر دے ہمیں راہنما راہ بین نہ بے راہ اور نہ بھٹکانے والے دوست تیرے دوستوں کے اور دشمن تیرے دشمنوں کے دوست رکھیں تیری محبت کی وجہ سے تیری

مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے محبت رکھے اور دشمن سمجھیں تیری دشمنی کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے مخالفت کرے۔ (کنزل العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

یا اللہ یہ دعا ہے اور تیرے ذمہ قبول کرنا ہے اور یہ (میری) کوشش ہے اور تیرے اوپر بھروسہ ہے یا اللہ نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے ایک پلک بھر اور نہ چھین مجھ سے وہ اچھی چیز کہ دی ہے تو نے مجھے۔ (کنزل العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ وابن عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ مدد کر میری علم سے اور آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے اور جمال دے مجھے امن سے۔ (کنزل العمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں برص سے اور ضد اضدی سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور اس چیز کی برائی سے جسے تو جانتا ہے پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے حال سے اور دوزخ سے اور اس چیز سے کہ قریب کرے اس سے قول ہو یا عمل اور اُس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری اُس چیز کی برائی سے جو اس دن میں ہے اور اُس چیز کی برائی سے جو اس کے بعد ہے اور اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم اپنی جان پر کسی برائی کو یا اُس کو کسی مسلمان کی طرف پہنچائیں یا کروں میں کوئی ایسی خطا یا گناہ جسے تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے

قیامت کے دن ۔(نسائی ابوداؤدومستدرک وکنزالعمال وغیرہ)

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراورانکی آل پراوران کے اصحاب پراورانکی اولاد پراور انکے اہل خانہ پراورانکی ذریت پراورانکے تابعین اورپیروکاروں پررحمت نازل فرما اوران سمیت ہم پربھی نازل فرمااے ارحم الراحمین اے اللہ شہرالحرام اورمشعرالحرام اوررکن اورمقام کے رب اورحل اورحرام کے رب میری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ پرسلام بھیجئے۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پرایسی رحمت نازل فرما جیسا تونے ہمیں بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پران کے شایان شان رحمت نازل فرما۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پرایسی رحمت نازل فرما جو تجھے پسند ہواورجس سے تو راضی ہو۔

آمین. آمین. آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

پانچویں منزل بروزِ بدھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں۔تو (یا اللہ) ان (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں،اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں،جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اے میرے مددگار میری سختی کے وقت

اے میری امید میری مصیبت کے وقت

اے میرے ساتھی میری (تنہائی) وحشت کے وقت

اے میرے ساتھی میری مسافرت کے وقت

اے میرے ولی میری نعمت کے وقت

اے مجھ سے ہٹانے والے میری مصیبت کے وقت

اے میرے فریادرس میری محتاجی کے وقت

اے میرے ٹھکانے میری مجبوری کے وقت

اے میرے معاون میری گھبراہٹ کے وقت

اے میرے راہنما میری حیرانگی کے وقت

اے وہ ذات جس نے مجھے پیدا کیا اور مجھے ٹھیک کیا

اے وہ ذات جس نے مجھے روزی دی اور میری پرورش کی

اے وہ ذات جس نے مجھے کھلایا اور مجھے پلایا

اے وہ ذات جس نے مجھے قریب کیا اور مجھے نزدیک کیا

اے وہ ذات جس نے مجھے بچایا اور میری کفایت کی

اے وہ ذات جس نے میری حفاظت کی اور میرا خیال رکھا

اے وہ ذات جس نے مجھے توفیق دی اور مجھے ہدایت دی

اے وہ ذات جس نے مجھے عزت دی اور مجھے غنی بنایا

اے وہ ذات جو مجھے موت دے گا اور مجھے زندہ کرے گا

اے وہ ذات جس نے مجھے مانوس کیا اور مجھے ٹھکانہ دیا

اے وہ ذات جو ہر چیز کا رب ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز کا معبود ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز کا پیدا کنندہ ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز کے اوپر ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز سے پہلے ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز کے بعد ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز سے واقف ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز پر قادر ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز کا بنانے والا ہے

اے وہ ذات جو باقی رہے گی اور ہر چیز فنا ہو گی

اے ہر عظیم سے بڑے عظیم — اے ہر شریف سے بڑے شریف

اے ہر مہربان سے بڑے مہربان — اے ہر حکیم سے بڑے حکیم

اے ہر عالم سے بڑے عالم — اے ہر قدیم سے زیادہ قدیم

اے ہر بڑے سے زیادہ بڑے — اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ

اے ہر عزیز سے بڑے عزیز — اے ہر مہربان سے بڑے مہربان

اے ہر قریب سے زیادہ قریب — اے ہر محبوب سے زیادہ محبوب

اے ہر بڑے سے زیادہ بڑے — اے ہر عزیز سے زیادہ عزیز

اے ہر طاقتور سے زیادہ طاقتور — اے ہر مالدار سے بڑے مالدار

اے ہر سخی سے بڑے سخی — اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان

اے ہر رحم کرنے والے سے بڑے رحم کرنے والے

اے ہر بڑے سے بڑے

اے ہر زندہ سے پہلے زندہ رہنے والے

اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے

اے وہ زندہ جسکے مشابہ کوئی چیز نہیں

اے وہ زندہ جس کی طرح کوئی زندہ نہیں

اے وہ زندہ جسکا شریک کوئی زندہ نہیں

اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں

اے وہ زندہ جو ہر زندہ کو موت دیتا ہے

اے وہ زندہ جو ہر زندہ کو روزی دیتا ہے

اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرے گا

اے وہ زندہ جسکو کبھی موت نہیں آئیگی

اے وہ ذات جو بلا شریک ایک ہے

اے وہ ذات جو بلا ساجھی کے ایک ہے

اے وہ ذات جو بلا عیب بے نیاز ہے

اے وہ ذات جو بلا جوڑ طاق ہے

اے وہ ذات جو بلا وزیر کے بادشاہ ہے

اے وہ ذات جو بلا فقر مالدار ہے

اے وہ ذات جو (بلا عزل کے) ہمیشہ بادشاہ ہے

اے وہ ذات جو بلا عاجزی کے بادشاہ ہے

اے وہ ذات جو بغیر مثل کے موجود ہے

اے ہر چیز کے لئے کافی

اے ہر چیز پر نگہبان

اے وہ ذات جسکے ساتھ کوئی چیز مشابہ نہیں

اے وہ ذات جسکی ملکیت میں کوئی چیز اضافہ نہیں کرسکتی

اے وہ ذات جسکے خزانے کو کوئی چیز کم نہیں کرسکتی

اے وہ ذات جس سے کوئی چیز مخفی نہیں

اے وہ ذات جسکی طرح کوئی چیز نہیں

اے وہ ذات جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی چابی ہے

اے وہ ذات جسکی رحمت ہر چیز کو شامل ہے

اے وہ ذات جو باقی رہے گی اور ہر چیز فنا ہوگی

اے وہ ذات جسکو ایک سننا دوسرے سننے سے باز نہیں رکھ سکتا

اے وہ ذات جسکو ایک کام دوسرے کام سے باز نہیں رکھ سکتا

اے وہ ذات جسکو ایک بات دوسری بات سے غافل نہیں کرسکتی

اے وہ ذات جسکو ایک سوال دوسرے سوال سے مغالطہ نہیں دے سکتا

اے وہ ذات جسکو اصرار کرنے والوں کا اصرار زچ کر نہیں سکتا

اے وہ ذات جس نے اسلام سے مومنین کے سینوں کو کھولا

اے وہ ذات جس نے خوش کیا اپنے ذکر سے فروتنی کرنے والوں کے دلوں کو

اے وہ ذات جو مشتاقین کے دلوں سے غائب نہیں ہوتا

اے وہ ذات جو مریدوں کی مراد کی انتہا ہے

اے وہ ذات جس سے دونوں جہانوں میں کوئی چیز مخفی نہیں

اے پریشانی دور کرنے والے اے غم ہٹانے والے

اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

اے مخلوق کو پیدا کرنے والے اے وعدے کے سچے

اے بچے کو روزی دینے والے اے وعدہ کو پورا کرنے والے

اے راز کے جاننے والے اے دانے کو پھاڑنے والے

اے وہ ذات جس نے خوبی ظاہر کی

اے وہ ذات جس نے برے کی پردہ پوشی کی

اے وہ ذات جو جرم پر گرفت نہیں کرتا

اے وہ ذات جو پردہ دری نہیں فرماتا

اے بڑے معاف کرنے والے

اے بہترین درگزر کرنے والے

اے وسیع مغفرت فرمانے والے

اے رحمت کیساتھ دونوں ہاتھ پھیلانے والے

اے ہر سرگوشی کرنے والے کے ساتھی

اے ہر شکایت کنندہ کی منتہی (انتہا)

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (البقرہ: ۲۰۱)

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ :۲۵۰)

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں ، اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ : ۲۸۶)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت، بیشک تو ہی دینے والا ہے (آل عمران: ۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے (آل عمران: ۱۶)

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اُسے رسوا کر

دیا، اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں ۔اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے ،اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا (آل عمران :۱۹۱تا۱۹۴)

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ،اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔(الاعراف:۲۳)

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے (الاعراف: ۱۲۶)

تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے (الاعراف: ۱۵۵)

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے (یونس: ۸۵۔۸۶)

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔(یوسف: ۱۰۱)

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی ،اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو

اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو (ابراہیم: ۴۰۔۴۱)

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا (بنی اسرائیل: ۲۴)

ے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ (بنی اسرائیل: ۸۰)

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا (کہف: ۱۰)

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔ (طٰہٰ: ۱۱۴)

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (الانبیاء: ۸۳)

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ (الانبیاء: ۸۹)

اے رب اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (المؤمنون: ۲۹)

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (المؤمنون: ۹۷۔۹۸)

اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے (المؤمنون: ۱۰۹)

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب ، کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے(الفرقان: ٦٥)

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا(الفرقان: ٧٤)

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں (النمل: ١٩)

اے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں (القصص: ٢٤)

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر (العنکبوت: ٣٠)

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے ۔اے رب ہمارے اور داخل کر اُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو اُن کے آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔اور بچا اُن کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اُس دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا،اور یہی تو ہے بڑی کامیابی (المؤمن :٧تا٩)

اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (الاحقاف : ١٥)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے (القمر: ۱۰)

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ (الحشر: ۱۰)

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کر ہمیں مشکش کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ (الممتحنہ: ۴ تا ۵)

اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے (التحریم: ۸)

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو (نوح: ۲۸)

یا اللہ دینا مجھے میرا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں۔ (کتاب الاذکار للنووی رحمۃ اللہ علیہ)

یا اللہ ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں اور بچانا مجھے اپنے عذاب سے۔ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ ثابت رکھنا میرے قدم جس دن ڈگیں گے قدم۔ (کتاب الاذکار للنووی رحمۃ اللہ علیہ)

یا اللہ کرنا ہمیں نجات پانے والے۔ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے اپنے ذکر سے اور پورا کر ہم پر اپنی نعمت کو اور کامل کر ہم پر اپنا فضل اور کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے۔

یا اللہ دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو (الحزب الاعظم)

یا اللہ زندہ رکھ مجھے مسلمان اور مارنا مجھے مسلمان۔ (کنزل العمال)

یا اللہ عذاب دے کافروں کو اور ڈال دے اُن کے دلوں میں رعب اور اختلاف پیدا کر دے ان کی بات میں اور اتار ان پر قہر اپنا اور عذاب اپنا یا اللہ عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکین کو جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ اور معبود کو، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے بابرکت ہے تو اور برتر ہے اس سے کہ کہتے ہیں ظالم بہت بڑا برتر ہونا۔ (کنزل العمال عن سمرۃ رضی اللہ عنہ)

یا اللہ بخش ہمیں اور تمام مومنین اور مئومنات اور مسلمین اور مسلمات کو اور درست کر دے انہیں اور صلح دے ان کے آپس میں اور الفت دے ان کے دلوں میں اور کر دے ان کے دلوں میں ایمان اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور نصیب کر اُنھیں یہ کہ شکر کریں تیری اس نعمت کا جو تو نے انہیں دی ہے اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد جو تو نے اُن سے لیا ہے اور غالب کر اُن کو اپنے اور ان کے دشمن پر اے معبود برحق پاک ہے تو کوئی معبود تیرے سوا نہیں بخش دے

میرے گناہ اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی غفور رحیم ہے اے غفار بخش دے مجھے اے تواب توبہ قبول کر میری اے رحمٰن رحم کر مجھ پر اے عفو درگزر کر مجھ سے اے رؤف مہربان ہو جا مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی ہے اور طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اے رب آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر میرا خیر کے ساتھ اور بچا مجھے برائیوں سے اور جس کو تو بچالے اُس دن برائیوں سے تو بیشک اُس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔(الحزب الاعظم للقاری وغیرہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر کل کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک گمان کو تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا یا اللہ مت ہلاک کرنا ہم کو ناگہاں اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں کسی حق سے اور نہ کسی وصیت سے۔(الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ مبدل بہ انس کرنا میری وحشت کو میری قبر میں یا اللہ رحم کر مجھ پر بطفیل قرآن عظیم کے اور کر دے اسے میرے لئے رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد کرا

دے مجھے اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور سکھا دے مجھے اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ کو تلاوت اس کی رات دن کے اوقات میں اور کرنا اسے میرے لئے حجت اے رب العالمین۔(الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے نہیں کرسکتا ہوں میں تعریف تیری تو اُسی تعریف کے لائق ہے کہ خود کی ہے تو نے اپنی ذات کی یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری اس سے کہ ہم ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذات گرامی کے نور کی جس سے روشن ہیں آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے ظلمتیں اور درست ہیں اس سے کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے تو مجھ پر غصہ اپنا اور نازل کرے تو مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے تجھ کو منانا یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور طاقت عبادت کی مگر تیری مدد سے یا اللہ چاہتا ہوں میں نگہبانی مثل نگہبانی بچہ کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے دو اندھوں یعنی رو اور حملہ آور اونٹ کے۔(کنز العمال عن عبداللہ بن مرحس رضی اللہ عنہ و ابن عمر رضی اللہ عنہ و عائشہ رضی اللہ عنہ)

اے اللہ اپنے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اپنے امی نبی رسول پر اور ان

کی ازواج مطہرات پر اوران کی آل پر اپنی مخلوق کی تعداد کے بقدر اور اپنی رضا کے بقدر اور اپنے عظیم عرش کے بقدر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے بقدر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

اے اللہ جود وسخاوت کی کان اور حکمت کے سرچشمے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی پیدا کی ہوئی مخلوق کی تعداد کے بقدر اور بارش کے ہر اس قطرے کے بقدر جو تو نے آسمان سے زمین کی طرف اتارا دنیا پیدا کرنے کے وقت سے تا قیامت ہزار ہزار بار رحمت نازل فرما اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی اور سلامتی نازل فرما۔

آمین. آمین. آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

چھٹی منزل بروز جمعرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔اوران سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں ۔تو (یااللہ) ان (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اے وہ ذات جو اپنی بادشاہت میں دائمی ہے

اے وہ ذات جو اپنی بزرگی میں عظیم (بڑے) ہیں

اے وہ ذات جو اپنی قوت میں قدیم ہے

اے وہ ذات جو اپنے بندوں پر رحیم (مہربان) ہیں

اے وہ ذات جو ہر چیز کو جانتا ہے

اے وہ ذات جو اپنے نافرمان کیلئے حلیم (بردبار) ہے

اے وہ ذات جو اپنے سے امید رکھنے والے کیلئے کریم ہے

اے وہ ذات جو اپنے اندازوں میں حکیم ہے

اے وہ ذات جو اپنے حکم میں مہربان ہے

اے وہ ذات جو اپنے لطف میں قدرت والے ہیں

اے وہ ذات جو اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہے

اے وہ ذات جو اپنا وعدہ پورا کرنے پر قادر ہے

اے وہ ذات جو اپنی قوت میں بلند ہے

اے وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب ہے

اے وہ ذات جو اپنے قرب میں لطیف ہے

اے وہ ذات جو اپنے لطف میں شریف ہے

اے وہ ذات جو اپنے شرف میں عزیز ہے

اے وہ ذات جو اپنی عزت میں عظیم ہے

اے وہ ذات جو اپنی عظمت میں بزرگ ہے

اے وہ ذات جو اپنی بزرگی میں قابل تعریف ہے

اے وہ ذات جس کی عطا شریف ہے

اے وہ ذات جس کا فعل لطیف ہے

اے وہ ذات جس کی مہربانی پائیدار ہے

اے وہ ذات جس کا احسان دائمی ہے

اے وہ ذات جس کی بات حق ہے

اے وہ ذات جس کا وعدہ سچ ہے

اے وہ ذات جس کا معاف کرنا فضل ہے

اے وہ ذات جس کا عذاب دینا عدل ہے

اے وہ ذات جس کا ذکر میٹھا ہے

اے وہ ذات جس کا انس لذیذ ہے

اے وہ ذات جو اپنے پکارنے والے کو جواب دیتا ہے

اے وہ ذات جو اپنی اطاعت کرنے والے کو محبوب رکھتا ہے

اے وہ ذات جو اپنے سے محبت رکھنے والے کے قریب ہے

اے وہ ذات جو اپنے مرید کو جانتا ہے

اے وہ ذات جو اپنے سے امید رکھنے والے کیلئے مہربان ہے

اے وہ ذات جو اپنے نافرمان کیلئے بردبار ہے

اے وہ ذات جو اپنی بردباری میں حکیم ہے

اے وہ ذات جو اپنے حکم میں عظیم ہے

اے وہ ذات جو اپنی عظمت میں رحیم ہے

اے وہ ذات جو اپنے احسان کرنے میں قدیم ہے

اے وہ ذات جس کا علم (پہلا) سابق ہے

اے وہ ذات جس کا وعدہ سچا ہے

اے وہ ذات جس کا لطف ظاہر ہے

اے وہ ذات جس کا امر غالب ہے

اے وہ ذات جس کی کتاب محکم (مضبوط) ہے

اے وہ ذات جس کا فیصلہ ہو کر رہنے والا ہے

اے وہ ذات جس کا قرآن بزرگ ہے

اے وہ ذات جس کی بادشاہت قدیم ہے

اے وہ ذات جس کا فضل دائمی ہے

اے وہ ذات جس کا عرش عظیم (بڑا) ہے

اے وہ ذات کہ صرف اس کے فضل کی امید کی جا سکتی ہے

اے وہ ذات کہ صرف اس کے عدل کا خوف کیا جاتا ہے

اے وہ ذات کہ صرف اس سے نیکی کی امید کی جاتی ہے

اے وہ ذات کہ صرف اس سے عفو کا سوال کیا جاتا ہے

اے وہ ذات کہ صرف اسکی بادشاہت کو دوام ہے

اے وہ ذات کہ صرف اسکی سلطنت سلطنت ہے

اے وہ ذات کہ صرف اس کی دلیل ہی دلیل ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز کو اسکی رحمت شامل ہے

اے وہ ذات جس کی رحمت اسکے غضب پر غالب ہے

اے وہ ذات کہ جس کا علم ہر چیز کو محیط ہے

اے اس کے سہارے جس کا سہارا کوئی نہیں

اے اس کے معاون جس کا معاون نہیں

اے اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں

اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں

اے اسکے محافظ جس کا کوئی محافظ نہیں

اے اس کے فخر جس کے لئے کوئی فخر نہیں

اے اس کی عزت جس کے لئے کوئی عزت نہیں

اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں

اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں

اے اس کیلئے تونگری جس کے لئے کوئی تونگری نہیں

اے پناہ طلب کرنے والے کو پناہ دینے والے

اے رحم طلب کرنے والے پر رحم کرنے والے

اے مدد طلب کرنے والے کی مدد کرنے والے

اے حفاظت طلب کرنے والے کی حفاظت کرنے والے

اے کرم طلب کرنے والے پر کرم کرنے والے

اے راہنمائی (رشد) طلب کرنے والے کی راہنمائی کرنے والے

اے مدد طلب کرنے والے کی مدد کرنے والے

اے فریاد کرنے والے کی فریاد رسی کرنے والے

اے پکارنے والے کی پکار کو سننے والے

اے بخشش طلب کرنے والوں کو بخشنے والے

اے وہ ذات جس کے آگے ہر چیز عاجز ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کے لئے ہے

اے وہ ذات کہ ہر موجود چیز اسی کے لئے ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کی طرف لوٹ رہی ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی سے خوفزدہ ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کی تسبیح خواں ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کی وجہ سے قائم ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کیلئے جھکی ہوئی ہے

اے وہ ذات کہ ہر چیز اسی کیطرف لوٹے گی

اے وہ ذات کہ اسکے علاوہ ہر چیز فنا (ختم) ہوگی

اے وہ ذات خشکی اور سمندر میں جس کا راستہ ہے

اے وہ ذات کہ آفاق میں اسکی نشانیاں ہیں

اے وہ ذات کہ آیات میں اسکے دلائل ہیں

اے وہ ذات کہ موت میں جس کی قدرت ہے

اے وہ ذات کہ قبور میں جس کی عزت ہے

اے وہ ذات کہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے

اے وہ ذات کہ حساب میں جس کی ہیبت ہے

اے وہ ذات کہ ترازو میں جس کا فیصلہ ہے

اے وہ ذات کہ جنت میں جس کی رحمت ہے

اے وہ ذات کہ آگ میں جس کا عذاب ہے

اے وہ ذات جس کا علم ہر چیز کو لاحق ہے

اے وہ ذات جس کی نگاہ ہر چیز کو پہنچی ہوئی ہے

اے وہ ذات جس کی قدرت ہر چیز کو پہنچی ہے

اے وہ ذات بندے جس کے انعامات کو شمار نہیں کر سکتے

اے وہ ذات کہ مخلوق اسکا شکر بجا نہیں لا سکتی

اے وہ ذات کہ عقول جس کی بزرگی کا ادراک نہیں کر سکتیں

اے وہ ذات کہ خیالات اس کی حقیقت تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے

اے وہ ذات کہ عظمت اور بڑائی جس کی چادر ہے۔

اے وہ ذات کہ حقیقت اور غلبہ (قوت) جس کی خوبی ہے

اے وہ ذات جس کی بقا عزت کے ساتھ معزز ہے

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (البقرہ: ۲۰۱)

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ :۲۵۰)

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، **اے رب** ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، **اے رب** ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں ، اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ : ۲۸۶)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت، بیشک تو ہی دینے والا ہے (آل عمران: ۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے (آل عمران: ۱۶)

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے

عذاب سے۔اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اسے رسوا کر دیا، اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں ۔اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے ،اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، کہ تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا (آل عمران :۱۹۱تا۱۹۴)

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی،اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔(الاعراف:۲۳)

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے (الاعراف: ۱۲۶)

تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے (الاعراف: ۱۵۵)

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے (یونس: ۸۵۔۸۶)

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔(یوسف: ۱۰۱)

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی ،اے رب

ہمارے اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو (ابراہیم: ۴۰۔۴۱)

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا (بنی اسرائیل: ۲۴)

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ (بنی اسرائیل: ۸۰)

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستی کا (کہف: ۱۰)

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔ (طٰہٰ : ۲۵ تا ۲۸)

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔ (طٰہٰ: ۱۱۴)

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (الانبیاء: ۸۳)

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔ (الانبیاء: ۸۹)

اے رب اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (المؤمنون: ۲۹)

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (المؤمنون: ۹۷۔۹۸)

اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے

بہتر ہے(المؤمنون: ۱۰۹)

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب، کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے(الفرقان: ٦۵)

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اوراولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کردے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا(الفرقان: ۷۴)

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جوتو نے کیا مجھ پراور میرے ماں باپ پراور یہ کہ کروں نیک کام جوتو پسند کرے اور داخل کردے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں (النمل: ۱۹)

اے رب میں اس بھلائی کا جوتو میری طرف اتارے محتاج ہوں (القصص: ۲۴)

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر(العنکبوت: ۳۰)

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کوجنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے اور داخل کراُنہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جوکوئی نیک ہواُن کے آباؤاجداداوران کی بیبیوں اوران کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ اور بچا اُن کوخرابیوں سے اور جس کوتو خرابیوں سے اُس دن بچالے تو اس پرتو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی (المؤمن :۷تا۹)

اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (الاحقاف : ۱۵)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے (القمر: ۱۰)

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ (الحشر : ۱۰)

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کر ہمیں مشقِ ستم کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ (الممتحنہ: ۴ تا ۵)

اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے (التحریم : ۸)

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو (نوح : ۲۸)

یا اللہ مدد کر میری دین پر دنیا کے ساتھ اور میری آخرت پر تقوی کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ میری اُن چیزوں کا جو میری آنکھ سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے اُن چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہوں اے وہ کہ نہیں نقصان پہنچاتے اُسے

گناہ اورنہیں کمی کرتی اس کے یہاں مغفرت دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی اور معاف کردے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہنچاتی تجھے کیونکہ تو ہی دینے والا ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے کشایش فوری اور صبر جمیل اور رزق واسع اور امن جملہ بلاؤں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سیر چشمی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے۔ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ کر لے ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے جو مقبول مہمان ہوں گے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس جو تجھ پر اطمینان رکھے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔ (عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ، وعلی رضی اللہ عنہ)

یا اللہ کردے مجھے ان لوگوں میں سے کہ انہوں نے توکل کیا تجھ پر پس تو کافی ہو گیا انہیں اور انھوں نے ہدایت مانگی تجھ سے پس تو نے ہدایت کر دی انھیں اور انہوں نے مدد چاہی تجھ سے پس تو نے مدد دی انہیں۔ (کنز العمال۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نعمت کا پورا ہونا جملہ چیزوں میں اور تیرا شکر ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی ہو جانے کے میرے لئے انتخاب کر تمام ایسی چیزوں میں انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب سب ہی اچھے کاموں کا نہ برے کاموں کا

اے کریم ۔(کنزالعمال ۔عن سعد رضی اللہ عنہ)

اللہ توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے قول ہو وہ یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔(کنزالعمال ۔عن ابی عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اس کا مجھے چرے لیتا ہو اگر دیکھے بھلائی تو دبا دے اور اگر دیکھے برائی تو فاش کرے اُسے،

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر سے اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان سے اور اس کے لشکروں سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن ۔

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اُس عمل سے کہ رسوا کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے منصوبہ سے کہ غافل کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈال دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس مالداری سے کہ دماغ چلا دے میرا یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے ۔(کنزالعمال وغیرہ)

اے اللہ محمد صلی علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی معلومات کی تعداد کے بقدر

رحمت نازل فرما اور اسی طرح سلامتی نازل فرما اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بلند مرتبہ عطا فرما۔

اے اللہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بن دیکھے ایمان لا یا ہوں لہذا تو جنت میں مجھے انکے دیدار سے محروم نہ فرمانا اور مجھے انکی محبت نصیب فرما۔ اور مجھے انکے دین پر موت عطا فرما۔ اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے خوش کن خوش گوار حلق میں بسہولت اترنے والا شراب پلا کہ جس کے بعد ہم کبھی پیاسے نہ رہیں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ محمد صلی پر رحمت نازل فرما بیماری اور دوا کی تعداد کے بقدر اور برکت اور سلامتی نازل فرما۔

آمین. آمین. آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

ساتویں منزل بروز جمعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے۔اوران سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں دعا حضور القلب اور مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں ۔تو (یااللہ) ان (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں ۔اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اے بڑے بڑے انعامات والے	اے وسیع رحمت والے
اے بلیغ حکمت والے	اے کامل قدرت والے
اے قطعی دلیل والے	اے ظاہری کرامت والے
اے اونچی صفت والے	اے دائمی عزت والے
اے مضبوط قوت والے	اے قدیم احسان والے

اے بہترین درگزر کرنے والے	اے بڑے احسان والے
اے بہت خیر والے	اے ہمیشہ فضل کرنے والے
اے باریک کاری گری والے	اے ہمیشہ مہربان ہونے والے
اے غم دور کرنے والے	اے تکلیف ہٹانے والے
اے سلطنت کے مالک	اے حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والے
اے غالب جسے مجبور نہیں کیا جاسکتا	اے باریک ولطیف جسے پایا نہیں جاسکتا
اے نگہبان جو سوتا نہیں	اے قائم جو فوت نہیں ہوتا
اے زندہ جو مرتا نہیں	اے دائمی بادشاہ
اے باقی رہنے والے جو فنا نہیں ہوتا	اے جاننے والے جو ناواقف نہیں
اے بے نیاز جس کو کھلایا نہیں جاتا	اے طاقتور جسے کمزور نہیں کیا جاسکتا
اے نور کے نور	اے نور کو منور کرنے والے
اے نور کی تصویر بنانے والے	اے نور کے پیدا کرنے والے
اے نور کی تقدیر کرنے والے	اے نور کی تدبیر کرنے والے
اے ہر نور سے پہلے نور	اے ہر نور کے بعد نور
اے ہر نور کے اوپر نور	اے نور جس کی مثل کوئی نور نہیں
اے بہترین دوست	اے بہترین طبیب
اے بہترین حساب لینے والے	اے اچھے قریبی

اے بہترین جواب دینے والے اے اچھے نگہبان

اے اچھے ساتھی اے بہترین کارساز

اے بہترین مولیٰ اے بہترین مددگار

اے وہ ذات جو رات اور دن کو پلٹتا ہے

اے وہ ذات جس نے تاریکیاں اور روشنی پیدا کی

اے وہ ذات جس نے سایہ اور لُو بنائی

اے وہ ذات جس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا

اے وہ ذات جس نے زندگی اور موت پیدا کی

اے وہ ذات جس کے لئے حکم کرنا اور امر کرنا ہے

اے وہ ذات جس نے نہ کوئی بیوی پکڑی اور نہ اولاد

اے وہ ذات جس کیلئے بادشاہت میں کوئی شریک نہیں

اے وہ ذات کہ اس پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ مددگار چاہے

اے وہ ذات جس کے لئے طاقت اور قوت ہے

اے بزرگ عرش والے اے درست قول والے

اے عمدہ فضل والے اے سخت پکڑ والے

اے وعدہ (خوشخبری) اور وعید (ڈانٹ) والے

اے بغیر دوری کے نزدیک

اے وہ ذات جو دوست اور قابل تعریف ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز پر (حاضر) گواہ ہے

اے وہ ذات جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

اے وہ ذات جو بندوں کے شہ رگ سے زیادہ قریب ہے

اے وہ ذات جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ کوئی وزیر

اے وہ ذات جس کا نہ کوئی مشابہ ہے اور نہ کوئی مثل

اے سورج اور روشن چاند کو پیدا کرنے والے

اے ناتواں محتاج فقیر کو مالدار بنانے والے

اے چھوٹے بچے کو روزی دینے والے

اے بوڑھے شیخ پر رحم کرنے والے

اے خوفزدہ پناہ طلب کرنے والے کو پناہ دینے والے (بچانے والے)

اے وہ ذات جو اپنے بندوں کو دیکھتا ہے

اے وہ ذات جو بندوں کی ضروریات سے واقف ہے

اے وہ ذات جو ہر چیز پر قادر ہے

اے سخاوت اور انعامات والے

اے فضل وکرم والے

اے قوت اور انتظام والے

اے لوح وقلم کے پیدا کرنے والے

اے چھوٹی چیونٹی (جسم) اور روح (سانس) پیدا کرنے والے

اے عرب اور عجم کو الہام کرنے والے

اے تکلیف اور دکھ کو دور کرنے والے

اے راز اور قصے کو جاننے والے

اے وہ ذات جس کے لئے بیت اللہ اور حرم ہے

اے وہ ذات جو اشیاء کو عدم سے پیدا کرتا ہے

الٰہی تو میرا رب ہے اور میں بندہ ہوں اور تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں

اور تو رازق ہے اور میں رزق دیا ہوا ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں

تو عزیز ہے اور میں ذلیل ہوں تو غنی ہے اور میں فقیر

تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں تو باقی ہے اور میں فانی

تو شریف ہے اور میں کمینہ تو محسن ہے اور میں بدکار

تو معاف کرنے والا ہے اور میں گنہگار تو عظیم ہے اور میں حقیر

تو طاقتور ہے اور میں کمزور تو دینے والا ہے اور میں سائل

تو امین ہے اور میں خوفزدہ تو سخی ہے اور میں مسکین۔

تو پاک ہے اے وہ ذات کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے امن امن ہمیں جہنم سے خلاصی عطا فرما۔

اے اللہ ہمارے رب ہمیں چھٹکارا دے اور ہمیں پناہ دے اور ہمیں نجات دے جہنم کی آگ سے اور ہمیں عافیت دے اور ہمیں معاف فرما اور اپنے پاکیزہ گھر جنت میں نیک لوگوں کیساتھ ہمیں داخل فرما اپنے عفو سے اے پناہ دینے والے اپنے فضل سے اے معاف کرنے والے میں تجھ سے ان عمدہ بہترین ناموں اور صفات جلیلہ لطیفہ کے توسط سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نیکیوں کی تعداد (کے برابر) رحمت نازل فرما اللہ کے نام سے میرے لئے اللہ کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے شاہد ہے اللہ کہہ وہ اللہ ہے جو اللہ چاہے میرا رب اللہ ہے اللہ بابرکت ہے۔ اللہ بلند و بالا ہے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا آپ کے لیے ان سے اللہ کافی ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ تو پاک ہے اے وہ ذات کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے امن امن میں تیری ایسی تعریف نہیں کرسکتا جو خود تو نے اپنی کی ہے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے غفور اے شکور میں تجھ سے ان اسماء کی بدولت جو تو نے اپنے لیے رکھے ہیں اور تیری صفات علیم اور کلمات تامہ کے توسط سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری میرے والدین کی اور میرے اساتذہ کی اور اس شخص کی جس نے مجھ پر دینی یا دنیوی احسان کیا ہے اور اس شخص کی جس نے ان اسما اور صفات مبارکہ اور ادعیہ مقبولہ قرانیہ یا ماثورہ کو جمع کیا ہے اور اس شخص کی جس نے اسکی اشاعت کی سعی فرمائی ہے اور تمام مومنین اور مؤمنات کی اور مسلمین اور مسلمات جو ان میں سے زندہ

کہ جسکے ذریعے تو ہمیں اپنے ماسوا مخلوق کی رحمت سے مستغنی کردے اور یہ کہ تو ہماری تمام حاجات پوری فرمائے اور ہمیں ہمارا مسئول دنیوی اور اخروی عطا فرمائے اور تو ہمارا خاتمہ سعادت شہادت کرامت اور دنیا سے رخصت ہوتے وقت بشارت سے فرمائے اور ہماری طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا بدلہ عطا فرمائے جس کے وہ اہل اور مستحق ہیں اور یہ کہ ہمیں آنکھ جھپکنے کے برابر بھی ہمارے نفسوں کے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کی طرف سپرد نہ فرمائے۔ اور ہمارے تمام احوال کی اصلاح فرمائے اور اپنی نہ سونے والی آنکھ سے ہماری نگہبانی فرمائے اور اپنی طاقتور غیر عاجز قوت سے اے ذی الجلال والاکرام ہماری حفاظت فرمائے اور یہ کہ تو پھیر لے ہم سے اور جو ان اسما کو پڑھے ان سے جن، انس اور شیاطین کی آفت کو اور زمین کے زلزلے اور پہاڑ کے ریزہ ریزہ ہونے کو اپنی خشیت سے اور طاعون کی آفت، اور بری آنکھ سے اور بدنی تکلیف اور تمام آفات کو اور یہ کہ تو ہماری حفاظت فرمائے ہر شر اور برائی سے اور ہمیں سلامتی عافیت دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب فرمائے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور اصحاب پر رحمت فرما اور صرف رب العالمین کے لئے حمد و ثنا ہے۔

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (البقرہ: ۲۰۱)

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ :۲۵۰)

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں ، اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر (البقرہ : ۲۸۶)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت، بیشک تو ہی دینے والا ہے (آل عمران: ۸)

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے (آل عمران: ۱۶)

اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو تو نے ضرور اسے رسوا کر دیا، اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں ۔اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے ،اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ

کر، کہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا (آل عمران :۱۹۱تا۱۹۴)

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف:۲۳)

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے (الاعراف: ۱۲۶)

تو ہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے (الاعراف: ۱۵۵)

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے (یونس: ۸۵۔۸۶)

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔ (یوسف: ۱۰۱)

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو (ابراہیم: ۴۰۔۴۱)

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا (بنی اسرائیل: ۲۴)

اے رب میرے اندر لے جا مجھے لے جانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔ (بنی اسرائیل: ۸۰)

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے

لئے کام میں درستی کا (کہف : ۱۰)

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام ۔اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں ۔(طٰہٰ : ۲۵ تا ۲۸)

اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں ۔(طٰہٰ : ۱۱۴)

مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (الانبیاء: ۸۳)

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے ۔(الانبیاء: ۸۹)

اے رب اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (المؤمنون : ۲۹)

اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (المؤمنون : ۹۷۔۹۸)

اے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے (المؤمنون : ۱۰۹)

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب ، کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے (الفرقان : ٦۵)

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا (الفرقان : ۷۴)

اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے

ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں (النمل: ۱۹)

اے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں (القصص: ۲۴)

اے رب غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر (العنکبوت: ۳۰)

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی نیک ہو ان کے آباؤاجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ اور بچا ان کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اس دن بچا لے تو اس پر تو نے رحم کیا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی (المؤمن: ۷تا۹)

اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (الاحقاف: ۱۵)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے (القمر: ۱۰)

اے رب ہمارے بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔ (الحشر: ۱۰)

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور

تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۔اے رب ہمارے نہ کر ہمیں مشق کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا ۔(الممتحنہ:۴تا۵)

اے رب ہمارے کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں ۔کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے(التحریم : ۸)

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو(نوح : ۲۸)

یا اللہ تو خلاق عظیم ہے تو سنتا جانتا ہے تو غفور رحیم ہے تو مالک ہے عرش عظیم کا یا اللہ تو محسن ہے صاحب جود صاحب کرم ہے بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے اور پردہ پوشی کر میری اور جبر نقصان کہ میرا اور رفعت دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ نہ کر مجھے اور داخل کر مجھے جنت میں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اے رب اپنا بنا لے مجھے اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے اور لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے اور برے اخلاق سے بچا دے مجھے یا اللہ فرمائش کی ہے تو نے ہماری ذات سے ان اعمال کی کہ ہم اس پر اختیار نہیں رکھتے بدوں تیری توفیق کے تو دے دے ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق کہ راضی کر دے تجھے ہم سے ۔(کنز العمال عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ ۔وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع

کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پرواہی لوگوں سے۔ (کنز العمال عن علی رضی اللہ عنہ۔ وابن عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثواب شکر والوں کا سا اور مہمانی مقربین کی سی اور ہمراہی انبیاء علیہم السلام کی اور یقین صدیقوں کا سا اور تواضع متقین کی سی اور خشوع یقین والوں کا سا یہاں تک کہ وفات دے تو مجھے اس حال پر اے ارحم الراحمین۔ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ہدایت مستحکم اور علم نافع۔ (کنزل العمال عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

یا اللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر کوئی احسان کہ مکافات کرنی پڑے مجھ کو اس کی دنیا اور آخرت میں۔ (کنز العمال عن معاذ رضی اللہ عنہ)

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے میرا کسب اور قناعت دے مجھے اس چیز پر جو تو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ سے ہٹا لیا ہو۔ (کنز العمال عن علی رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے جو تو نے پیدا کیں اور تیری حفاظت میں آتا ہوں ان سے اور کر میرے لئے اپنے یہاں دخل اور کر میرے لئے

اپنے یہاں قرب اور رجوع نیک اور کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں تیرے وصال کی اور کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ توبہ کرتے ہیں تیری طرف توبہ خالص اور مانگتا ہوں میں تجھ سے عمل مقبول اور کارآمد اور سعی مشکور اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو۔ (کنزالعمال عن انس رضی اللہ عنہ۔ وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اپنی جان بخشی دوزخ سے یا اللہ مدد کر میری موت کی بے ہوشیوں اور موت کی سختیوں پر۔ (کتاب الاذکار للنووی عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ کنز العمال عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور شامل کر مجھے اعلی رفیقوں میں۔ (کنز العمال عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس کی کہ میں اسے نہ جانتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بددعا دے مجھے کوئی رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو۔

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس حیوان کی برائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس حیوان کی برائی سے کہ دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کی برائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے۔

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے بوڑھاپے

سے پہلے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی اولاد سے کہ ہو مجھ پر وبال اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب ۔۔۔یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شک لانے سے حق بات میں بعد یقین کے اور پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان مردود سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری سختی روز جزا سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناگہانی موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندے سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے لشکر کے بھاگنے کے وقت ۔(عمل الیوم والیلۃ لابن السنی عن ابی بکر رضی اللہ عنہ)

اے **اللہ تعالی** ان دعاؤں کو قبول فرما اس کے حق میں جس نے ان کی اشاعت میں کوشش کی اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں اور حق تعالی رحمت کاملہ نازل فرمائے سرور کائنات اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد ونہایت نہ ہو۔

اے **اللہ** تمام جہاں کے سردار اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کے شایان شان ہو اور ایسی ہی برکت اور سلامتی بھی نازل فرما۔

اے میرے رب میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر عظیم ترین رحمت نازل فرما اور اس کی بدولت میری تمام حاجات پوری فرما اور ان پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کے شایان شان ہو اور سلامتی نازل فرما اور ہمیشہ فضل وکرم کا معاملہ فرما۔

اے اللہ امی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اوران کی آل پر نزول رحمت فرما اور سلامتی نازل فرما۔

اے اللہ ہماری بات کے شروع میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول رحمت فرما۔

اے اللہ ہماری بات کے درمیان میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول رحمت فرما۔

اے اللہ ہماری بات کے آخر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول رحمت فرما۔

آمین. آمین. آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ
نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان کا تعارف

حضرت مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ العالی کی تاریخ پیدائش 14 جولائی 1953 بمطابق 3 ذیقعدہ 1372 ہجری ہے۔آپ کی جائے پیدائش نانا صاحب کے گھر ضلع ژوب ہے۔آپ کے والد ماجد کا نام حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ اور قوم کبزئی ہے۔آپکے والد ماجد نے تقریباً پندرہ سال افغانستان میں تحصیل علم کیلئے بڑی مشقت کی زندگی گذاری اور ساتھ ساتھ تزکیہ نفس کے لئے مجاہدات، ریاضات میں لگے رہے اور پیر طریقت عالم باعمل حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے خلافت ملی ۔آپکے والد ماجد اپنے علاقے میں صبر، توکل ، اعتماد علی اللہ میں ضرب المثل تھے۔حضرت ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ کے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں میں حضرت مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ سب سے بڑے ہیں۔

علم ظاہری: حضرت مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ نے ابتدائی تعلیم مرغہ کبزئی ضلع ژوب میں اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ فیض العلوم میں حاصل کی ۔موقوف علیہ تک تمام کتابیں اسی مدرسہ میں پڑھیں۔آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا محمد دین موسیٰ خیلی رحمۃ اللہ علیہ فاضل دار

العلوم دیوبند، شیخ الحدیث مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب، مولانا محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ، مولانا سید محمد رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا شاہ میران رحمۃ اللہ علیہ جیسی نامور اور قابل قدر شخصیات شامل ہیں۔ دورہ حدیث شریف مدرسہ تنویر القرآن ژوب میں مولانا اللہ داد کاکڑ صاحب اور مولانا جان محمد صاحب سے مکمل کیا۔ حضرت مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد مدرسہ فیض العلوم مرغہ کبزئی، مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ لورالائی اور مدرسہ مفتاح العلوم قاسمیہ میں پڑھاتے رہے۔ پھر نزد کمشنری لورالائی میں اپنا مدرسہ قائم کیا۔

علم باطنی: مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ نے اپنے نانا جان حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ سے سلسلہ قادریہ میں بیعت کی۔ حضرت ملا عبدالخلاق اخندزادہ رحمۃ اللہ علیہ کو قادریہ اور نقشبندیہ دونوں سلاسل میں خلافت ملی ہوئی تھی اور پاکستان کے علاوہ افغانستان میں بھی انکے مرید تھے۔ انکے انتقال کے بعد مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ نے اپنے والد صاحب ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ سے سلوک کا سلسلہ جاری رکھا۔ بقول مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ کہ والد صاحب مجھے بار بار اپنے سامنے بٹھاتے تھے اور تیز توجہات سے نوازتے تھے۔ انکا کہنا ہے کہ ایک دن میں والد صاحب کے سامنے بیٹھا ہوا تھا کہ انھوں نے تیز توجہ ڈالنا شروع کی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ یہ دنیا کا منظر نہیں بلکہ آخرت کا منظر ہے۔ 1988 میں حضرت

ملا نواب رحمۃ اللہ علیہ فوت ہوئے۔مولانا مدظلہ فرماتے ہیں کہ والد صاحب کی وفات کے بعد میں سوچتا تھا کہ جب مرشد فوت ہو جائے تو دوسرے مرشد کی ضرورت نہیں مگر کتاب میں دیکھا کہ مرشد کی وفات کے بعد زندہ مرشد سے تعلق بنانا ضروری ہے۔اسی غرض سے میں نے مختلف مقامات کا سفر کیا۔اس دوران کسی نے مجھے حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کا بتایا۔میں نے استخارہ شروع کیا۔اس کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ پر توجہ کی۔توجہ کے انوارات اتنے زیادہ تھے کہ میری برداشت سے باہر ہو گئے اور میں ایک دم نیند سے بیدار ہوا تو میں نے سوچا کہ وہاں سے حضرت خواجہ خان محمد صاحب نوراللہ مرقدہ کی توجہ اتنی طاقتور ہے تو وہاں جا کر کیا عالم ہوگا۔غرضیکہ بیعت کی نیت سے حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب نوراللہ مرقدہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور حضرت نے مجھے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت فرمایا۔مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ 22 سال حضرت خواجہ خان محمد صاحب کی خدمت میں رہے۔اسی دوران 1995 کے ماہ رمضان میں حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ کو خلافت سے نوازا۔

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی حیات مبارکہ میں مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ بیعت نہ فرماتے تھے اور مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کی شب و روز

خدمت میں لگے رہتے ۔حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد تک بھی مولانا نے بیعت نہ فرمائی ، پھر بیعت فرمانا شروع کردی اور ساتھ ہی ساتھ مریدین کے تزکیہ نفس کے واسطے نزد کمشنری لورالائی میں خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ کی بنیا درکھی جو اللہ تعالی کے فضل وکرم سے آنے والے مریدین کیلئے نعمت عظمی ہے۔خانقاہ میں ذکر اللہ اور مراقبات کی ترتیب اللہ تعالی کے فضل وکرم سے چل رہی ہے ۔نیز آنے والے مریدین کے کھانے اور رہائش کا انتظام بھی ہے۔اللہ تعالی توفیق آسانی اور قبولیت نصیب فرمائے (آمین)۔

خانقاہ ومدرسہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ کی ویب سائٹ کا تعارف

خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ اور مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کی ویب سائٹ کا نام www.muhibullah.com ہے ۔اس ویب سائٹ پر حضرت مولانا محبّ اللہ صاحب مدظلہ کے مضامین اور بیانات ہیں ۔سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج نہایت مفید اور عوام میں بے حد مقبول ہے ۔دعاء حضور القلب، دس اعمال، دین پر چلنا کیوں مشکل ہوگیا، دس تاثرات، اللہ تعالی کوراضی کرنے کا آسان طریقہ، فتنہ مماتی اور فتنہ این جی اوز جیسے معلوماتی مضامین سے لوگ

پوری دنیامیں استفادہ کررہے ہیں۔

اس سائٹ پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی بیسیوں کتب دستیاب ہیں۔مکتوبات مجددیہ اور مکتوبات معصومیہ اردو اور فارسی میں دستیاب ہیں۔ذکراللہ پر خوبصورت مضامین، آپکے مسائل اور انکا حل، عملیات اور وظائف سے ہر خاص وعام استفادہ کرسکتا ہے۔اس سائٹ پر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا عبدالغفور صاحب مدظلہ العالی کے سینکڑوں اصلاحی بیانات سنے جاسکتے ہیں۔

عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر مختلف مصنفین کی 300 کتابیں، 300 رسالے، 500 مضامین اور بڑے حضرات کے سینکڑوں بیانات شامل کئے گئے ہیں۔مجاہدین ختم نبوت کے تذکرے، فتنہ قادیانیت پر تبصرے اور فتنوں کے متعلق بیش بہا معلومات اس سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔قادیانیوں کیلئے دعوت نامہ جس میں قادیانیوں کو قادیانیت سے توبہ کی دعوت، قادیانی نوازوں کو تعاون سے توبہ کی دعوت اور تمام مسلمانون کو قادیانیت سے بچانے کی دعوت جیسا اہم رسالہ شامل ہے۔انٹرنیٹ سے منسلک لوگوں سے درخواست ہے کہ خود بھی استفادہ کریں اور اپنے دوست احباب کو بھی استفادہ کی دعوت دیں۔اللہ پاک توفیق عطا فرما کر قبولیت اور رضامندی نصیب فرماوے۔

آمین

مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ کا تعارف

یہ مسجد قبا اور مدرسہ سراجیہ سعدیہ پکی اینٹوں سے تیار ہوا ہے۔مسجد کے نیچے دس زیرزمین کمرے ہیں۔ مزید 11 زیرزمین کمرے اور 7 بڑے ہال ہیں۔2ہال طلباء کیلئے ،3 ہال حفاظ کیلئے ،1 ہال طالبات کیلئے اور ایک ہال میں مطبخ ہے۔مدرسہ میں شعبہ حفظ،شعبہ کتب اورشعبہ بنات ہے۔100 طلباء رہائشی اور 200 غیر رہائشی اور 12 اساتذہ رہائشی ہیں۔500 طالبات غیر رہائشی اور 20 استانیاں غیررہائشی ہیں۔تعمیرات کا کام جاری ہے۔

اللہ تعالی تمہاری زکوۃ، خیرات اورصدقات وغیرہ کامحتاج نہیں ہے بلکہ تم مدارس اور غریبوں کوزکوۃ،صدقات دینے میں محتاج ہوجیسے کہ تم اپنے خالق کوراضی کرنے کے لئے اوراپنی آخرت بنانے کے لئے نماز،روزہ، حج وغیرہ کےمحتاج ہو۔مدارس کی خدمت دین کی حفاظت،رضائے الٰہی اورنجات کاذریعہ ہے۔دین کی حفاظت کے لئے جان،مال،وقت اورضرورت پڑنے پرسردینا بھی ضروری ہے۔اسی وجہ سے بندہ ناچیز محبّ اللہ عفی عنہ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے اور آپ کوتعاون کی ترغیب دیتاہے۔ اگر آپ تعاون نہ کریں تب بھی مدرسہ کے انتظامات تو اللہ پاک چلادیں گے،مگرآپ کا فائدہ ہے کہ آپ اس کام میں حصہ لیں کیونکہ حدیث شریف

میں ہے کہ عالم بن یاطالب علم بن یاان کا خادم بن چوتھانہ بن ہلاک ہوجائیگا۔لہذا آپ سے درخواست ہے کہ ماہانہ،سالانہ مقرر کرکے یا بغیر مقرر کئے زکوۃ،صدقات اکاونٹ نمبر **1456 00 189169 - 03** بنام محبّ اللہ ،حبیب بنک لمیٹڈ لورالائی یا مدرسہ کے پتہ پر منی آرڈر کروائیں یادوسروں کوترغیب دیں۔آپ کی رقم کے خرچ کی تفصیل بھی بتائی جاسکتی ہے نیز مدرسہ سرکاری امداد نہیں لیتا۔اللہ تعالی ہم سب کواپنے دربار میں قبول فرمائے اور اجرعظیم نصیب فرمائے۔(آمین)

بندہ ناچیز محبّ اللہ عفی عنه
خادم: مدرسۃ عربیۃ سراجیۃ سعدیۃ
نزد: کمشنری لورالائی بلوچستان (پاکستان)
فون: 0824-411082 موبائل: 0333-3807299 0302-3807299

نقشِ قدمِ نبی ﷺ کے ہیں جنّت کے راستے
اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ سے ملاتے ہیں سُنّت کے راستے